وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ (١١١)

وَلَوْ اور خواہ اَنَّنَا ہم نَزَّلْنَآ ہم اتارتے اِلَيْهِمُ ان پر / ان کی طرف الْمَلٰٓئِكَةَ فرشتے وَكَلَّمَهُمُ اور ان سے باتیں کرتے الْمَوْتٰى مردے وَحَشَرْنَا اور ہم لا کھڑا کرتے / ہم جمع کر دیتے عَلَيْهِمْ ان پر كُلَّ ہر اک شَيْءٍ چیز قُبُلًا سامنے مَّا كَانُوْا وہ نہ تھے لِيُؤْمِنُوْٓا کہ ایمان لاتے اِلَّآ مگر اَنْ یہ کہ يَّشَآءَ چاہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَهُمْ ان کی اکثریت يَجْهَلُوْنَ جہالت سے کام لیتے ہیں

اور خواہ ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مردے ان سے باتیں کرنے لگتے اور ہم ہر چیز ان کے سامنے لا کھڑی کرتے تب بھی وہ ایمان نہ لاتے الا یہ کہ اللہ تعالیٰ تعالیٰ چاہتا [تو انہیں زبردستی ایمان پر مجبور کرتا]۔ مگر ان کی اکثریت جہالت والی باتیں کرتی ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ (١١٢)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح جَعَلْنَا ہم نے بنا دیے لِكُلِّ نَبِيٍّ ہر نبی کے لیے عَدُوًّا دشمن شَيٰطِيْنَ شیاطین الْاِنْسِ انسان وَالْجِنِّ اور جن يُوْحِيْ دل میں ڈالتے ہیں بَعْضُهُمْ ان کے بعض اِلٰى طرف بَعْضٍ بعض زُخْرُفَ چکنی چپڑی / ملمع شدہ الْقَوْلِ باتیں غُرُوْرًا دھوکہ دینے کے لیے وَلَوْ اور اگر شَآءَ چاہتا رَبُّكَ آپ کا رب مَا فَعَلُوْهُ وہ ایسا نہ کرتے فَذَرْهُمْ لٰہذا آپ انہیں چھوڑ دیجیے وَمَا اور جو کچھ يَفْتَرُوْنَ وہ بہتان بازی کرتے ہیں

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے شیطان صفت انسانوں اور جنات کو دشمن بنا دیا تھا جو ایک دوسرے کو چکنی چپڑی باتوں سے دھوکہ دیتے رہتے ہیں۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا

تو یہ لوگ ایسے کام نہ کرتے۔ لہٰذا آپ انہیں اور ان کی بہتان بازیوں کو [ان کے حال پر] چھوڑ دیجیے۔

وَلِتَصْغٰۤی اِلَیْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِیَرْضَوْهُ وَلِیَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ (۱۱۳)

وَلِتَصْغٰۤی اور تاکہ مائل ہوجائیں اِلَیْهِ اس کی طرف اَفْـِٕدَةُ دل [جمع] الَّذِیْنَ ان لوگوں کے جو لَا یُؤْمِنُوْنَ ایمان نہیں رکھتے بِالْاٰخِرَةِ آخرت پر وَلِیَرْضَوْهُ اور تاکہ وہ اس پر راضی رہیں وَلِیَقْتَرِفُوْا اور تاکہ وہ کرتوت کرلیں مَا جو هُمْ وہ مُّقْتَرِفُوْنَ کرتوت کرتے ہیں

اور تاکہ اس [فریب بازی] کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوجائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور تاکہ وہ اس پر راضی رہیں، اور تاکہ جو کرتوت وہ کرنا چاہتے ہیں؛ اچھی طرح کرلیں۔

اَفَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِیْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ اِلَیْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ (۱۱٤)

اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تو کیا اللہ تعالیٰ کے سوا اَبْتَغِیْ میں تلاش کروں حَكَمًا کوئی منصف وَّهُوَ اور وہ الَّذِیْۤ جس نے اَنْزَلَ اتاری اِلَیْكُمُ تمہاری طرف الْكِتٰبَ کتاب مُفَصَّلًا تفصیلی وَالَّذِیْنَ اور وہ جنہیں اٰتَیْنٰهُمُ ہم نے انہیں دے رکھی ہے الْكِتٰبَ کتاب یَعْلَمُوْنَ وہ جانتے ہیں اَنَّهٗ کہ یہ مُنَزَّلٌ نازل کردہ ہے مِّنْ سے رَّبِّكَ آپ کا رب بِالْحَقِّ برحق فَلَا تَكُوْنَنَّ لہٰذا تم ہرگز نہ ہونا مِنَ سے الْمُمْتَرِیْنَ شک کرنے والے

تو کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں؟ حالانکہ اس نے

تمہاری طرف تفصیلی کتاب نازل فرمادی ہے۔ اور وہ جنہیں ہم نے [پہلے] کتاب دے رکھی ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے۔ لہٰذا تم شک کرنے والوں میں سے ہرگز شامل نہ ہونا۔

وَ تَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدۡقًا وَّ عَدۡلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۱۵﴾

وَتَمَّتۡ اور کامل ہے كَلِمَتُ بات رَبِّكَ تمہارا رب صِدۡقًا سچ وَّعَدۡلًا اور انصاف لَا مُبَدِّلَ کوئی بدلنے والا نہیں لِكَلِمٰتِهٖ اس کے فرامین کو وَهُوَ اور وہ السَّمِيۡعُ خوب سننے والا الۡعَلِيۡمُ سب جاننے والا

اور تمہارے رب کا کلام سچائی اور عدل میں کامل ہے۔ کوئی اس کے فرامین کو بدل نہیں سکتا۔ وہ خوب سننے والا، کامل علم والا ہے۔

وَاِنۡ تُطِعۡ اَكۡثَرَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ يُضِلُّوۡكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾

وَاِنۡ اور اگر تُطِعۡ تم پیچھے چلوگے اَكۡثَرَ اکثریت مَنۡ جو فِى میں الۡاَرۡضِ زمین يُضِلُّوۡكَ وہ تجھے بھٹکادیں گے عَنۡ سے سَبِيۡلِ راستہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ وہ پیروی نہیں کرتے اِلَّا مگر الظَّنَّ خیالات وَاِنۡ هُمۡ اور وہ نہیں ہیں اِلَّا مگر يَخۡرُصُوۡنَ قیاس آرائیاں کرتے ہیں

اور اگر تم اہلِ زمین کی اکثریت کے پیچھے چلوگے تو وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی راہ سے بھٹکادیں گے۔ وہ تو صرف خیالات کے پیچھے چلتے اور محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ مَنۡ يَّضِلُّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۱۷﴾

اِنَّ بیشک رَبَّكَ آپ کا رب هُوَ وہ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے مَنْ وہ جو يَّضِلُّ بھٹک رہا ہے عَنْ سے سَبِيْلِهٖ اس کی راہ وَهُوَ اور وہ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِالْمُهْتَدِيْنَ ہدایت یافتہ لوگوں کو

بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی خوب واقف ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ (۱۱۸)

فَكُلُوْا چنانچہ تم کھاؤ مِمَّا اس میں سے جو ذُكِرَ لیا گیا اسْمُ نام اللّٰهِ اللہ تعالیٰ عَلَيْهِ اس پر اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو بِاٰيٰتِهٖ اس کی آیات پر مُؤْمِنِيْنَ ایمان لانے والے

چنانچہ اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو اس جانور کا گوشت کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو۔

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ (۱۱۹)

وَمَا لَكُمْ اور تمہیں کیا رکاوٹ ہے اَلَّا تَاْكُلُوْا کہ تم نہ کھاؤ مِمَّا اس میں سے جو ذُكِرَ لیا گیا اسْمُ نام اللّٰهِ اللہ تعالیٰ عَلَيْهِ اس پر وَ حالانکہ قَدْ فَصَّلَ وہ تفصیل سے بتا چکا ہے لَكُمْ تمہیں مَّا جو حَرَّمَ اس نے حرام کیا عَلَيْكُمْ تم پر اِلَّا مگر مَا وہ جو اضْطُرِرْتُمْ تم حالتِ اضطرار میں آجاؤ اِلَيْهِ اس کی طرف وَاِنَّ اور بیشک كَثِيْرًا بہت سے لَّيُضِلُّوْنَ یقیناً گمراہ کرتے ہیں بِاَهْوَآئِهِمْ اپنی خواہشات کے ذریعے بِغَيْرِ عِلْمٍ بغیر کسی علم کے اِنَّ بیشک رَبَّكَ تیرا رب هُوَ وہ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِالْمُعْتَدِيْنَ حد سے گزر جانے والوں کو

اور جس ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو، اس میں سے کھانے میں تمہیں کیا رکاوٹ ہے؟ حالانکہ اس نے تمہیں حالتِ اضطرار کے علاوہ تم پر حرام کردہ اشیاء تفصیل سے بتا دی ہیں۔ کوئی شک نہیں کہ بہت سے لوگ بغیر کسی علم کے، اپنی خواہشات کے ذریعے دوسروں کو گمراہ کرتے پھرتے ہیں۔ تمہارا رب ان حد سے گزر جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ (۱۲۰)

وَذَرُوْا چھوڑ دو ظَاهِرَ ظاہری الْاِثْمِ گناہ وَبَاطِنَهٗ اور اس کا چھپا ہوا / باطنی گناہ اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ يَكْسِبُوْنَ کرتے ہیں الْاِثْمَ گناہ سَيُجْزَوْنَ انہیں جلد ہی سزا دی جائے گی بِمَا اس کی جو كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ وہ کرتوت کیا کرتے تھے

ظاہری گناہوں سے بچو اور باطنی گناہوں سے بھی۔ یقینی بات ہے کہ جو لوگ گناہ کرتے ہیں، انہیں ان کے کرتوتوں کی سزا جلد ہی دی جائے گی۔

وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۠ (۱۲۱)

وَلَا تَاْكُلُوْا اور مت کھاؤ مِمَّا اس میں سے جو لَمْ يُذْكَرِ نہ لیا گیا ہو اسْمُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا نام عَلَيْهِ اس پر وَاِنَّهٗ اور بیشک یہ لَفِسْقٌ یقینی گناہ وَاِنَّ اور بیشک الشَّيٰطِيْنَ شیاطین لَيُوْحُوْنَ البتہ دل میں ڈالتے ہیں / پٹیاں پڑھاتے ہیں اِلٰۤى طرف اَوْلِيٰٓئِهِمْ ان کے دوست لِيُجَادِلُوْكُمْ تاکہ وہ تم سے بحث کریں وَاِنْ

اور اگر اَطَعْتُمُوْهُمْ تم نے ان کا کہا مانا اِنَّكُمْ بے شک تم لَمُشْرِكُوْنَ بلاشبہ مشرک ٹھہرو گے

اور جس جانور پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں سے مت کھاؤ، کیونکہ ایسا کرنا یقینی گناہ ہے۔ اور بلاشبہ شیاطین اپنے دوستوں کو پٹیاں پڑھاتے ہیں تاکہ وہ تم سے بحث کریں۔ اور اگر تم نے ان کا کہا مانا تو بلاشبہ تم بھی مشرک ٹھہرو گے۔

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١٢٢)

اَوَ کیا / بھلا مَنْ جو كَانَ ہو مَيْتًا مردہ فَاَحْيَيْنٰهُ پھر ہم نے اسے زندہ کیا وَجَعَلْنَا اور ہم نے بنائی لَهٗ اس کے لیے نُوْرًا روشنی يَّمْشِيْ وہ چلتا ہے بِهٖ اس کے ذریعے فِي میں النَّاسِ لوگ كَمَنْ جیسے کہ وہ مَّثَلُهٗ اس کی مثال فِي میں الظُّلُمٰتِ اندھیرے لَيْسَ نہیں بِخَارِجٍ نکلنے والا مِّنْهَا ان سے كَذٰلِكَ اسی طرح زُيِّنَ خوشنما بنا دیے گئے ہیں لِلْكٰفِرِيْنَ کفار کے لیے مَا جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ عمل کیا کرتے تھے

بھلا وہ شخص جو مردہ ہو، پھر ہم نے اسے زندگی دی ہو اور اسے ایسی روشنی عطا کی ہو جس کے ذریعے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہو؛ کیا وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہو کہ وہ اندھیروں میں گھرا ہوا ہو اور ان سے نکل ہی نہ سکے؟ کفار کے لیے اسی طرح ان کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ (١٢٣)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح جَعَلْنَا ہم نے کر دیا / لگادیا فِيْ میں كُلِّ ہر ایک قَرْيَةٍ بستی اَكٰبِرَ بڑے مُجْرِمِيْهَا اس کے مجرم لِيَمْكُرُوْا تاکہ وہ مکروفریب کریں فِيْهَا اس میں وَ اور مَا يَمْكُرُوْنَ وہ مکاریاں نہیں کرتے اِلَّا مگر بِاَنْفُسِهِمْ اپنے ہی ساتھ وَ اور مَا يَشْعُرُوْنَ وہ شعور نہیں رکھتے

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے مجرموں کے بڑوں کو مکروفریب کرنے میں لگا دیا ہے۔ حالانکہ وہ جو مکاریاں کرتے ہیں وہ خود ان کے اپنے خلاف ہوتی ہیں لیکن انہیں اس کا شعور نہیں ہوتا۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ (١٢٤)

وَاِذَا اور جب جَآءَتْهُمْ ان کے سامنے آتی ہے اٰيَةٌ کوئی آیت قَالُوْا کہتے ہیں لَنْ نُّؤْمِنَ ہم ہرگز نہ مانیں گے حَتّٰى یہاں تک کہ نُؤْتٰى ہمیں دیا جائے مِثْلَ اس جیسا مَآ جو اُوْتِيَ دیا گیا رُسُلُ اللّٰهِ اللہ کے رسولوں کو اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَعْلَمُ بہتر جانتا ہے حَيْثُ کہاں يَجْعَلُ وہ رکھے گا رِسَالَتَهٗ اس کی رسالت سَيُصِيْبُ جلد پہنچے گی الَّذِيْنَ ان لوگوں کو جنہوں نے اَجْرَمُوْا جرم کیا صَغَارٌ ذلت عِنْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے یہاں وَعَذَابٌ اور عذاب شَدِيْدٌ سخت بِمَا اس وجہ سے کہ كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ وہ مکاریاں کیا کرتے تھے

اور جب ان کے سامنے کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ایسی ہی چیز نہ دی جائے جیسی کہ اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو دی گئی تھی۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کس کے سپرد کرنی ہے۔ ان مجرموں کو اپنی مکاریوں کے بدلے بہت جلد اللہ تعالیٰ کے یہاں ذلت اور سخت عذاب نصیب ہو گا۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ
يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (١٢٥)

فَمَنْ پس جسے يُّرِدِ وہ چاہتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَنْ یہ کہ يَّهْدِيَهٗ اسے ہدایت دے
يَشْرَحْ کھول دیتا ہے صَدْرَهٗ اس کا سینہ لِلْاِسْلَامِ اسلام کے لیے وَمَنْ اور
جسے يُّرِدْ وہ چاہتا ہے اَنْ یہ کہ يُّضِلَّهٗ وہ اسے گمراہ کرے يَجْعَلْ کر دیتا ہے
صَدْرَهٗ اس کا سینہ ضَيِّقًا تنگ حَرَجًا گھٹن والا كَاَنَّمَا جیسے کہ يَصَّعَّدُ وہ زبردستی
چڑھت رہا ہو فِي میں السَّمَآءِ آسمان[جمع] كَذٰلِكَ اسی طرح يَجْعَلُ کر دیتا ہے
اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الرِّجْسَ گندگی عَلَى پر الَّذِيْنَ جو لوگ لَا يُؤْمِنُوْنَ مانتے نہیں

اللہ تعالیٰ جسے ہدایت دینا چاہے اس کے سینے کو اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کے سینے کو یوں گھٹن کے ساتھ تنگ کر دیتا ہے [کہ اسلام لانا اسے یوں لگتا ہے] جیسے وہ زبردستی آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ یوں اللہ تعالیٰ تعالیٰ؛ نہ ماننے والوں پر [کفر] کی گندگی مسلط کر دیتا ہے۔

وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ (١٢٦)

وَهٰذَا اور یہ صِرَاطُ راستہ رَبِّكَ تمہارا رب مُسْتَقِيْمًا سیدھا قَدْ بلاشبہ فَصَّلْنَا
ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں الْاٰيٰتِ آیات لِقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے جو
يَّذَّكَّرُوْنَ نصیحت قبول کرتے ہیں

اور یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بلاشبہ ہم نے نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١٢٧)

لَهُمْ ان کے لیے دَارُ گھر السَّلٰمِ سلامتی عِنْدَ پاس رَبِّهِمْ ان کا رب وَهُوَ اور وہ وَلِيُّهُمْ ان کا رکھوالا بِمَا اس کے صلے میں جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کیا کرتے تھے

ان کے اعمال کے صلے میں ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی والا گھر ہے اور وہ ان کا رکھوالا بھی ہے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (١٢٨)

وَيَوْمَ اور جس دن يَحْشُرُهُمْ وہ انہیں جمع کرے گا جَمِيْعًا سب کے سب يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ اے جنات کے گروہ قَدِ یقیناً اسْتَكْثَرْتُمْ تم نے بہت سے گھیر لیے مِّنَ سے الْاِنْسِ انسان وَقَالَ اور کہیں گے اَوْلِيٰٓؤُهُمْ ان کے ساتھی مِّنَ سے الْاِنْسِ انسان رَبَّنَا اے ہمارے رب اسْتَمْتَعَ فائدہ اٹھایا بَعْضُنَا ہمارے بعض نے بِبَعْضٍ بعض سے وَّبَلَغْنَآ اور ہم پہنچ گئے اَجَلَنَا ہماری مقررہ میعاد الَّذِيْٓ وہ جو اَجَّلْتَ آپ نے مقرر کی تھی لَنَا ہمارے لیے قَالَ وہ فرمائے گا النَّارُ جہنم مَثْوٰىكُمْ تمہارا ٹھکانہ خٰلِدِيْنَ ہمیشہ رہنے والے فِيْهَآ اس میں اِلَّا مگر مَا شَآءَ اللّٰهُ یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے اِنَّ بیشک رَبَّكَ آپ کا رب حَكِيْمٌ بڑی حکمت والا عَلِيْمٌ خوب علم والا

ڈرو اس دن سے جب وہ ان سب کو جمع کرے گا [اور شیاطین جنات سے کہے گا:] اے گروہِ جنات! تم نے انسانوں کو خوب گمراہ کیا۔ اور انسانوں میں ان کے ساتھی کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم ایک دوسرے سے فوائد اٹھاتے رہے اور اب ہم اپنے لیے

آپ کی مقرر کردہ میعاد کو پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، جس میں ہمیشہ رہو گے، الا یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا، کامل علم والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح نُوَلِّيْ ہم ساتھی بنائیں گے بَعْضَ بعض الظّٰلِمِيْنَ ظالم [جمع] بَعْضًا بعض کے بِمَا اس کے سبب جو كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وہ کیا کرتے تھے

اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے کرتوتوں کے سبب ایک دوسرے کا ساتھی بنائیں گے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾

يٰمَعْشَرَ اے گروہ الْجِنِّ جن وَالْاِنْسِ اور انسان اَلَمْ يَاْتِكُمْ کیا تمہارے پاس نہیں آئے تھے رُسُلٌ رسول [جمع] مِّنْكُمْ تم میں سے يَقُصُّوْنَ وہ سناتے تھے عَلَيْكُمْ تمہیں اٰيٰتِيْ میری آیات وَيُنْذِرُوْنَكُمْ اور وہ تمہیں ڈراتے تھے لِقَآءَ پیشی / ملاقات يَوْمِكُمْ تمہارا دن هٰذَا یہ قَالُوْا وہ کہیں گے شَهِدْنَا ہم گواہی دیتے ہیں عَلٰٓى خلاف اَنْفُسِنَا اپنے آپ کے وَغَرَّتْهُمُ اور انہیں دھوکہ میں ڈالے رکھا الْحَيٰوةُ زندگی الدُّنْيَا دنیوی وَشَهِدُوْا اور انہوں نے گواہی دی عَلٰٓى خلاف اَنْفُسِهِمْ اپنے آپ کے اَنَّهُمْ کہ وہ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ کفر کیا کرتے تھے

اے گروہِ جن و انس! کیا تمہارے پاس تمہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں میری آیات سناتے تھے اور تمہیں اِس دن کی پیشی سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم

اپنے ہی خلاف گواہی دیتے ہیں۔ انہیں دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا اور اب وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ یقیناً وہ کافر تھے۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ (١٣١)

ذٰلِكَ یہ اَنْ اس لیے کہ لَّمْ يَكُنْ نہیں ہے رَّبُّكَ آپ کارب مُهْلِكَ ہلاک کرنے والا الْقُرٰى بستیاں بِظُلْمٍ ظلم کی پاداش میں وَّ جبکہ اَهْلُهَا وہاں کے لوگ غٰفِلُوْنَ بے خبر[جمع]

[سلسلہ رسالت کی] وجہ یہ ہے کہ آپ کا پروردگار بستیوں کو کسی ظلم کی پاداش میں اس حالت میں ہلاک کرنے والا نہیں کہ وہاں کے لوگ [حق کی تعلیمات سے] بے خبر ہوں۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (١٣٢)

وَلِكُلٍّ اور ہر ایک کے لیے دَرَجٰتٌ درجات مِّمَّا اس لحاظ سے جو عَمِلُوْا انہوں نے اعمال کے وَمَا اور نہیں رَبُّكَ آپ کارب بِغَافِلٍ بے خبر عَمَّا اس سے جو يَعْمَلُوْنَ وہ کرتے ہیں

ہر ایک کے درجات اس کے اعمال کے لحاظ سے ہوتے ہیں۔ اور آپ کا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں۔

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ (١٣٣)

وَرَبُّكَ اور آپ کارب الْغَنِيُّ بے نیاز ذُو الرَّحْمَةِ صاحب رحمت اِنْ اگر يَّشَاْ وہ چاہے يُذْهِبْكُمْ تمہیں لے جائے وَيَسْتَخْلِفْ اور جانشین بنادے مِنْۢ بَعْدِكُمْ تمہارے بعد مَّا جس کو يَشَآءُ وہ چاہے كَمَآ جیسا کہ اَنْشَاَكُمْ اس نے تمہیں پیدا کیا مِّنْ سے ذُرِّيَّةِ اولاد قَوْمٍ لوگ اٰخَرِيْنَ دوسرے

آپ کا پروردگار بے نیاز ہے اور صاحبِ رحمت بھی ہے! اگر وہ چاہے تو تمہیں اٹھالے اور تمہارے بعد جسے چاہے تمہارا جانشین بنادے، جیسا کہ اس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا فرمایا ہے۔

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ (۱۳۴)

اِنَّ بیشک مَا جس کا تُوْعَدُوْنَ تم سے وعدہ کیا جارہا ہے لَاٰتٍ یقیناً آنے والی ہے وَّمَاۤ اور نہیں اَنْتُمْ تم بِمُعْجِزِیْنَ ہرادینے والے / عاجز کردینے والے

تم سے جس چیز کا وعدہ کیا جارہا ہے وہ آکر رہے گی اور تم {خدا کو} ہرا نہیں سکتے۔

قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (۱۳۵)

قُلْ فرمادیجیے یٰقَوْمِ اے میری قوم اعْمَلُوْا عمل کرتے رہو عَلٰی پر مَكَانَتِكُمْ تمہاری جگہ / تمہارا طریقہ اِنِّیْ بیشک میں عَامِلٌ عمل کررہا ہوں فَسَوْفَ پھر جلد ہی تَعْلَمُوْنَ تمہیں علم ہوجائے گا مَنْ کون تَكُوْنُ ہوگا لَهٗ اس کے حق میں عَاقِبَةُ آخرت الدَّارِ گھر اِنَّهٗ بیشک لَا یُفْلِحُ کامیاب نہیں ہوسکتے الظّٰلِمُوْنَ ظالم لوگ

فرمادیجیے: اے میری قوم! تم اپنے طریقے پر عمل کرو، میں اپنے طریقے پر عمل کررہا ہوں۔ پھر تمہیں جلد ہی علم ہوجائے گا کہ آخرت کا گھر کس کے حق میں بہتر ہوتا ہے! یقینی بات ہے کہ ظالم کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلٰی شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ (۱۳۶)

وَجَعَلُوْا اور انہوں نے مقرر کر دیا لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے مِمَّا اس میں سے جو ذَرَاَ اس نے پیدا کیا مِنَ سے الْحَرْثِ فصلیں وَالْاَنْعَامِ اور مویشی نَصِيْبًا ایک حصہ فَقَالُوْا چنانچہ انہوں نے کہا هٰذَا یہ لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے بِزَعْمِهِمْ ان کے جھوٹے خیال میں وَهٰذَا اور یہ لِشُرَكَآئِنَا ہمارے شریکوں کے لیے فَمَا پھر جو كَانَ ہو لِشُرَكَآئِهِمْ ان کے شریکوں کا فَلَا يَصِلُ وہ تو نہیں پہنچتا اِلَى طرف اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَمَا اور جو كَانَ ہو لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا فَهُوَ تو وہ يَصِلُ پہنچ جاتا ہے اِلٰى طرف شُرَكَآئِهِمْ ان کے شرکاء سَآءَ برا ہے مَا جو يَحْكُمُوْنَ وہ فیصلہ کرتے ہیں

انہوں نے اللہ تعالیٰ تعالیٰ کی پیدا کردہ فصلوں اور مویشیوں میں ایک مقرر کر دیا ہے اور اپنے گمانِ باطل سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ہے اور یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کا ہے۔ اچھا پھر جو ان کے معبودانِ باطلہ کا حصہ ہے وہ تو اللہ تعالیٰ تعالیٰ کی طرف نہیں جا سکتا اور جو اللہ تعالیٰ تعالیٰ کا حصہ ہے وہ ان کے شرکاء کی طرف چلا جاتا ہے۔ بہت برا فیصلہ ہے ان کا!

وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ (۱۳۷)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح زَيَّنَ خوشنما کر دیا ہے لِكَثِيْرٍ بہت سوں کے لیے مِّنَ سے الْمُشْرِكِيْنَ مشرکین قَتْلَ قتل اَوْلَادِهِمْ ان کی اولادوں کا شُرَكَآؤُهُمْ ان کے شریکوں نے لِيُرْدُوْهُمْ تاکہ وہ انہیں تباہ کر ڈالیں وَلِيَلْبِسُوْا اور تاکہ وہ خلط ملط کر ڈالیں عَلَيْهِمْ ان پر دِيْنَهُمْ ان کا دین وَلَوْ اور اگر شَآءَ چاہتا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ مَا فَعَلُوْهُ وہ ایسا نہ کرتے فَذَرْهُمْ لہٰذا آپ انہیں چھوڑ دیں وَمَا اور وہ جو يَفْتَرُوْنَ وہ افترا باندھتے ہیں

اور اسی طرح مشرکین کی نظر میں ان کے شرکاء نے اپنی اولاد کو مار ڈالنا خوش نما کر دکھایا ہے تاکہ وہ انہیں تباہ کر کے رکھ دیں اور ان پر ان کے دین کو خلط ملط کر ڈالیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ ایسا نہ کر پاتے، لہٰذا آپ چھوڑیں انہیں اور ان کی افترا پردازیوں کو۔

وَ قَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (١٣٨)

وَقَالُوْا اور انہوں نے کہا هٰذِهٖٓ یہ اَنْعَامٌ مویشی وَّحَرْثٌ اور کھیتی حِجْرٌ ممنوع لَّا يَطْعَمُهَآ اسے نہیں کھا سکتا اِلَّا سوائے مَنْ وہ جسے نَّشَآءُ ہم چاہیں بِزَعْمِهِمْ ان کے جھوٹے خیال میں وَاَنْعَامٌ اور کچھ مویشی حُرِّمَتْ حرام کی گئی ہے ظُهُوْرُهَا ان کی سواری / پشت وَاَنْعَامٌ اور کچھ مویشی لَّا يَذْكُرُوْنَ وہ نہیں لیتے اسْمَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا نام عَلَيْهَا اس پر افْتِرَآءً بہتان بازی عَلَيْهِ اس پر سَيَجْزِيْهِمْ وہ انہیں جلد سزا دے گا بِمَا اس وجہ سے جو كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ وہ بہتان باندھا کرتے تھے

اور وہ خود ساختہ طور پر کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں، انہیں کوئی نہیں کھا سکتا؛ سوائے اس کے جسے ہم چاہیں۔ اور کچھ جانور ایسے ہیں جن کی سواری حرام ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ پر بہتان بازی ہے، وہ جلد ان کی بہتان طرازیوں کی وجہ سے انہیں سزا دے گا۔

وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ

وَ اِنْ یَّكُنْ مَّیْتَةً فَهُمْ فِیْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَیَجْزِیْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِیْمٌ
عَلِیْمٌ (۱۳۹)

وَقَالُوْا اورانہوں نے کہا مَا جو فِیْ میں بُطُوْنِ پیٹ[جمع] هٰذِهِ یہ الْاَنْعَامِ
مویشی[جمع] خَالِصَةٌ مخصوص لِّذُكُوْرِنَا ہمارے مردوں کے لیے وَمُحَرَّمٌ اور
حرام شدہ عَلٰۤی پر اَزْوَاجِنَا ہماری عورتیں وَاِنْ اوراگر یَّكُنْ وہ ہو مَّیْتَةً مردہ
فَهُمْ تووہ سب فِیْهِ اس میں شُرَكَآءُ شریک سَیَجْزِیْهِمْ وہ انہیں جلد بدلہ
دے گا وَصْفَهُمْ ان کی ڈھکوسلے بازی اِنَّهٗ بیشک وہ حَكِیْمٌ کامل حکمت والا
عَلِیْمٌ خوب جاننے والا

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ان خاص جانوروں کے پیٹ میں جو بچے ہیں وہ ہمارے مردوں
کے لیے مخصوص ہیں اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مردہ پیدا ہو جائے
تو سب مل کر کھا لیتے ہیں۔ خداوند انہیں بہت جلد ان کے ڈھکوسلوں کی پوری سزا
دے گا۔ بیشک وہ کامل حکمت والا، کامل علم والا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ
اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ (۱۴۰)ع

قَدْ یقیناً خَسِرَ گھاٹے میں رہے الَّذِیْنَ جنہوں نے قَتَلُوْۤا قتل کر ڈالا اَوْلَادَهُمْ
ان کی اولاد سَفَهًۢا حماقت بِغَیْرِ عِلْمٍ جہالت / بے خبری وَّحَرَّمُوْا اور حرام
قرار دے دیا مَا جو رَزَقَهُمُ انہیں دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ افْتِرَآءً بہتان باندھتے
ہوئے عَلَى پر اللّٰهِ اللہ تعالیٰ قَدْ یقیناً ضَلُّوْا وہ گمراہ ہو گئے وَمَا كَانُوْا اور وہ نہیں
تھے مُهْتَدِیْنَ ہدایت یافتہ[جمع]

یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے ازراہِ حماقت اور جہالت اپنی اولاد کو قتل کر
ڈالا اور اللہ تعالیٰ تعالیٰ کے عطا کردہ رزق کو اللہ تعالیٰ تعالیٰ پر بہتان باندھتے ہوئے حرام

قرار دے دیا۔ یقیناً وہ لوگ گمراہ ہوگئے اور وہ کبھی ہدایت یافتہ تھے ہی نہیں۔

وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ
مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُسْرِفِیْنَ (۱۴۱)

وَهُوَ اور وہی الَّذِیْۤ جس نے اَنْشَاَ پیدا کیے جَنّٰتٍ باغات مَّعْرُوْشٰتٍ سہاروں پر چڑھائے جانے والے وَّ اور غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ نہ چڑھائے جانے والے وَّالنَّخْلَ اور کھجور کے درخت وَالزَّرْعَ اور کھیتی مُخْتَلِفًا مختلف اُكُلُهٗ اس کے پھل وَالزَّیْتُوْنَ اور زیتون وَالرُّمَّانَ اور انار مُتَشَابِهًا ملتے جلتے وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ اور جدا جدا كُلُوْا کھاؤ مِنْ سے ثَمَرِهٖۤ اس کے پھل اِذَاۤ جب اَثْمَرَ وہ پھل لائے وَاٰتُوْا اور دیا کرو حَقَّهٗ اس کا حق یَوْمَ دن حَصَادِهٖ اس کے کٹائی وَ اور لَا تُسْرِفُوْا اسراف نہ کرو / بے جانہ اڑاؤ اِنَّهٗ بیشک وہ لَا یُحِبُّ پسند نہیں فرماتا الْمُسْرِفِیْنَ فضول خرچی کرنے والے

اور وہی خدا ہے جس نے طرح طرح کے باغات پیدا فرمائے، کچھ سہاروں پر چڑھائے جاتے ہیں اور کچھ نہیں چڑھائے جاتے۔ اور کھجور کے درخت اور مختلف پھلوں پر مشتمل کھیتیاں اگائیں اور زیتون اور انار جو باہم ملتے جلتے بھی ہوتے ہیں اور جدجدا بھی۔ جب ان کے درخت پھل لائیں تو ان کے پھل کھاؤ اور کٹائی کے دن ہی اس کا حقِ شرعی نکال دیا کرو۔ اور بے جانہ اڑانا کیونکہ خدا تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ (۱۴۲)

وَ اور مِنَ سے الْاَنْعَامِ مویشی/چوپائے حَمُوْلَةً بوجھ اٹھانے والے/بڑے بڑے وَّفَرْشًا کھانے بچھانے کے کام آنے والے/زمین سے لگے ہوئے كُلُوْا کھاؤ مِمَّا اس میں سے جو رَزَقَكُمُ تمہیں عطا کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے وَ اور لَا تَتَّبِعُوْا اتباع نہ کرو خُطُوٰتِ قدم[جمع] الشَّيْطٰنِ شیطان اِنَّهٗ بیشک وہ لَكُمْ تمہارا عَدُوٌّ دشمن مُّبِيْنٌ کھلا

اور اس نے چوپایوں میں سے بوجھ اٹھانے اور کھانے بچھانے کے کام آنے والے بھی پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ رزق میں سے کھاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ لگنا، کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ۙ

ثَمٰنِيَةَ آٹھ اَزْوَاجٍ جوڑے مِنَ سے الضَّاْنِ بھیڑ اثْنَيْنِ دو وَ اور مِنَ سے الْمَعْزِ بکری اثْنَيْنِ دو قُلْ سوال کیجیے ءٰٓالذَّكَرَيْنِ کیا دونوں نر حَرَّمَ اس نے حرام کیے اَمِ یا الْاُنْثَيَيْنِ دونوں مادہ اَمَّا یا وہ جو اشْتَمَلَتْ مشتمل ہو عَلَيْهِ اس پر اَرْحَامُ مادہ کا پیٹ/رحم[جمع] الْاُنْثَيَيْنِ دونوں مادہ نَبِّـُٔوْنِیْ مجھے جواب دو بِعِلْمٍ کسی علمی دلیل سے اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو صٰدِقِيْنَ سچے

یہ آٹھ نر و مادہ ہیں؛ دو بھیڑوں کی نسل سے اور دو بکریوں کی نسل سے۔ ان سے پوچھیے کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا ہر وہ بچہ جو ان دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہو؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے کسی علمی دلیل سے جواب دو۔

وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ

وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾

وَ اور مِنَ سے الْاِبِلِ اونٹ اثْنَيْنِ دو وَمِنَ اورسے الْبَقَرِ گائے اثْنَيْنِ
دو قُلْ پوچھیں ءٰٓ الذَّكَرَيْنِ کیا دونوں نر حَرَّمَ اس نے حرام کیے اَمِ یا
الْاُنْثَيَيْنِ دونوں مادہ اَمَّا یاجو اشْتَمَلَتْ مشتمل ہو عَلَيْهِ اس پر اَرْحَامُ رحم
[جمع] الْاُنْثَيَيْنِ دونوں مادہ اَمْ کیا كُنْتُمْ تم تھے شُهَدَآءَ موجود اِذْ جب
وَصّٰكُمُ تمہیں حکم دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے بِهٰذَا اس کا فَمَنْ پھر کون اَظْلَمُ
بڑا ظالم مِمَّنِ اس سے جو افْتَرٰى بہتان باندھے عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر كَذِبًا
جھوٹا لِّيُضِلَّ تاکہ وہ گمراہ کرے النَّاسَ لوگوں کو بِغَيْرِ عِلْمٍ جہالت سے اِنَّ
بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يَهْدِي ہدایت نہیں دیتا الْقَوْمَ لوگ الظّٰلِمِيْنَ ظلم
کرنے والے

اسی طرح دو اونٹوں کی نسل سے دو اور گائے کی نسل سے۔ ان سے پوچھیں کہ کیا اللہ تعالیٰ تعالیٰ نے یہ دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا ہر وہ بچہ جو ان دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہو؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ حکم دیا تھا؟ تو پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھے تاکہ اپنی جہالت سے لوگوں کو گمراہ کرتا پھرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں کو [زبردستی] ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً
اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

قُلْ فرمادیجیے لَّآ اَجِدُ میں نہیں پاتا فِيْ میں مَآ جو اُوْحِيَ وحی کی گئی اِلَيَّ میری
طرف مُحَرَّمًا حرام عَلٰى پر طَاعِمٍ کوئی کھانے والا يَّطْعَمُهٗٓ وہ اس کو کھائے

اِلَّآ سوائے اَنْ یہ کہ یَّكُوْنَ وہ ہو مَيْتَةً مردار اَوْ یا دَمًا خون مَّسْفُوْحًا بہتا ہوا اَوْ یا لَحْمَ خون خِنْزِيْرٍ سور فَاِنَّهٗ کیونکہ بیشک وہ رِجْسٌ ناپاک اَوْ یا فِسْقًا گناہ کی چیز / گناہ کا کھانا اُهِلَّ نام لیا گیا / پکارا گیا لِغَيْرِ اللّٰهِ غیر اللہ تعالیٰ کا نام بِهٖ اس پر فَمَنِ پھر جو اضْطُرَّ حالتِ اضطراری میں ہو غَيْرَ نہ ہو بَاغٍ نافرمانی کرنے والا [طالبِ لذت] وَّلَا اور نہ عَادٍ حد سے گذرنے والا / سرکش فَاِنَّ تو بیشک رَبَّكَ آپ کا رب غَفُوْرٌ بہت بخشنے والا رَّحِيْمٌ نہایت مہربان

فرما دیجیے: میں اپنی طرف نازل کردہ وحی میں کسی کھانے والے پر کوئی چیز کھانا حرام نہیں پاتا الا یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ بلاشبہ ناپاک ہے، یا ایسا گناہ کا کھانا ہو جس پر غیر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو۔ البتہ اگر کوئی حالت اضطرار میں ہو، بشرطیکہ طالبِ لذت اور حد سے گزرنے والا نہ ہو، تو بیشک آپ کا پروردگار بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ (١٤٦)

وَ اور عَلَى پر الَّذِيْنَ وہ جو هَادُوْا یہودی ہوئے حَرَّمْنَا ہم نے حرام کر دیا تھا كُلَّ ہر ایک ذِيْ ظُفُرٍ ناخن والا جانور وَمِنَ اور سے الْبَقَرِ گائے وَالْغَنَمِ اور بکری حَرَّمْنَا ہم نے حرام کر دی تھی عَلَيْهِمْ ان پر شُحُوْمَهُمَآ ان دونوں کی چربیاں اِلَّا سوائے مَا جو حَمَلَتْ اٹھائے ہوئے ہوں ظُهُوْرُهُمَآ ان کی پیٹھ [جمع] اَوِ یا الْحَوَايَآ انتڑیاں اَوْ یا مَا جو اخْتَلَطَ ملی ہوئی ہو بِعَظْمٍ ہڈی سے ذٰلِكَ یہ جَزَيْنٰهُمْ ہم نے انہیں سزا دی بِبَغْيِهِمْ ان کی سرکشی کی وَاِنَّا اور بیشک ہم لَصٰدِقُوْنَ یقیناً سچے ہیں

اور ہم نے یہودیوں پر کھر والا ہر جانور حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری؛ دونوں کی چربی بھی حرام کر دی تھی ماسوائے اس چربی کے جو ان کی پشت میں یا آنتوں میں لگی ہو یا کسی ہڈی کے ساتھ ملی ہو۔ ہم نے انہیں یہ سزا ان کی سرکشی کی وجہ سے دی تھی اور یقین رکھو کہ ہم بالکل سچ فرما رہے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (١٤٧)

فَاِنْ پھر اگر كَذَّبُوْكَ وہ آپ کو جھٹلائیں فَقُلْ تو آپ فرمادیں رَّبُّكُمْ تمہارا رب ذُوْ رَحْمَةٍ رحمت والا وَّاسِعَةٍ وسیع وَلَا يُرَدُّ اور ٹالا نہیں جاسکتا بَاْسُهٗ اس کا عذاب عَنِ سے الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ مجرم لوگ

پھر بھی اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرمادیجیے کہ تمہارا پروردگار وسیع رحمت کا مالک تو ہے البتہ مجرموں سے اس کا عذاب ٹالا نہیں جاسکتا۔

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ (١٤٨)

سَيَقُوْلُ اب کہیں گے الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے اَشْرَكُوْا شرک کیا لَوْ اگر شَآءَ چاہتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَآ اَشْرَكْنَا ہم شرک نہ کرتے وَلَآ اور نہ اٰبَآؤُنَا ہمارے آباء واجداد وَلَا حَرَّمْنَا اور ہم حرام نہ ٹھہراتے مِنْ شَيْءٍ کوئی چیز كَذٰلِكَ اسی طرح كَذَّبَ جھٹلایا تھا الَّذِيْنَ ان لوگوں نے جو مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے حَتّٰى یہاں تک کہ ذَاقُوْا انہوں نے چکھ لیا بَاْسَنَا ہمارا عذاب قُلْ فرمادیجئے هَلْ کیا عِنْدَكُمْ تمہارے پاس مِّنْ عِلْمٍ کوئی علمی دلیل فَتُخْرِجُوْهُ تو نکالو اسے لَنَا

ہمارے لیے / ہمارے سامنے اِنْ تَتَّبِعُوْنَ تم پیروی نہیں کرتے اِلَّا ماسوائے
الظَّنَّ گمان / خیالِ باطل وَاِنْ اور نہیں اَنْتُمْ تم اِلَّا مگر تَخْرُصُوْنَ قیاس
آرائیاں کرتے ہو

اب مشرکین یوں کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ
دادا، اور نہ ہم کسی چیز کو حرام قرار دے سکتے۔ ان سے پہلے کے لوگ بھی ایسے ہی
تکذیب کیا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ بیٹھے۔ آپ فرمادیجیے: کیا
تمہارے پاس کوئی علمی دلیل ہے؟ اگر ہے تو ہمارے لیے نکال کر لاؤ! تم تو محض گمان
کے پیچھے لگے ہو اور صرف قیاس آرائیاں کرتے ہو۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ (۱۴۹)

قُلْ فرمادیجیے فَلِلّٰهِ تو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے الْحُجَّةُ دلیل الْبَالِغَةُ پوری
فَلَوْ چنانچہ اگر شَآءَ وہ چاہتا لَهَدٰىكُمْ تو تمہیں ہدایت دے دیتا اَجْمَعِيْنَ سب

فرمادیجیے: غالب ترین / دلوں تک پہنچنے والی دلیل تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ چنانچہ اگر وہ
چاہتا تو تم سب کو زبردستی ہدایت پر لے آتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا
فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (۱۵۰)

قُلْ فرمادیجیے هَلُمَّ تم لاؤ شُهَدَآءَكُمُ تمہارے گواہ الَّذِيْنَ وہ جو يَشْهَدُوْنَ
گواہی دیں اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ حَرَّمَ حرام قرار دیا ہے هٰذَا اس کو فَاِنْ پھر
اگر شَهِدُوْا وہ گواہی دے دیں فَلَا تَشْهَدْ تو آپ گواہی نہ دیں مَعَهُمْ ان کے
ساتھ وَلَا تَتَّبِعْ اور اتباع نہ کریں اَهْوَآءَ خواہشات الَّذِيْنَ جن لوگوں نے
كَذَّبُوْا جھٹلایا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ لَا يُؤْمِنُوْنَ ایمان

نہیں رکھتے بِالْاٰخِرَةِ آخرت پر وَهُمْ اور وہ بِرَبِّهِمْ اپنے رب کے ساتھ
يَعْدِلُوْنَ ہمسر ٹھہراتے ہیں

فرمادیجیے: لاؤ اپنے وہ گواہ جو گواہی دیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں کو حرام قرار دیا ہے۔ پھر اگر وہ جھوٹی گواہی دے دیں تو آپ ہرگز ان کے ساتھ گواہی میں شریک نہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع کریں جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر مانتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (۱۵۱)

قُلْ فرمادیجیے تَعَالَوْا آؤ اَتْلُ میں پڑھ کر سناتا ہوں مَا جو حَرَّمَ حرام کیا ہے رَبُّكُمْ تمہارے رب نے عَلَيْكُمْ تم پر اَلَّا تُشْرِكُوْا کہ شریک نہ ٹھہرانا بِهٖ اس کے ساتھ شَيْئًا کسی کو وَّبِالْوَالِدَيْنِ اور والدین کے ساتھ اِحْسَانًا نیک سلوک وَلَا تَقْتُلُوْٓا اور قتل نہ کرنا اَوْلَادَكُمْ اپنی اولاد مِّنْ سے اِمْلَاقٍ مفلسی نَحْنُ ہم نَرْزُقُكُمْ تمہیں رزق دیتے ہیں وَاِيَّاهُمْ اور ان کو وَلَا تَقْرَبُوا اور قریب نہ جانا الْفَوَاحِشَ بے حیائی کے کام مَا جو ظَهَرَ ظاہر ہو مِنْهَا ان میں سے وَمَا اور جو بَطَنَ پوشیدہ ہو وَلَا تَقْتُلُوا اور قتل نہ کرنا النَّفْسَ جان الَّتِيْ جسے حَرَّمَ حرمت عطا کی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے اِلَّا مگر بِالْحَقِّ برحق وجہ ذٰلِكُمْ یہ وَصّٰىكُمْ اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے بِهٖ اس کا لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَعْقِلُوْنَ اچھی طرح سمجھ لو

آپ فرمادیجیے کہ آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں کہ تمہارے رب نے تم پر کیا

پابندیاں لگائی ہیں: یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرانا، اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا، اپنی اولاد کو مفلسی [کے ڈر] سے قتل نہ کرنا کیونکہ تمہیں بھی ہم ہی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی دیں گے، بے حیائی کے کام؛ خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ؛ ان کے قریب بھی نہ پھٹکنا اور جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرمت عطا کی ہے اسے بغیر کسی برحق وجہ کے قتل نہ کرنا۔ یہ ہیں وہ امور جن کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم اچھی طرح سمجھ لو۔

وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (١٥٢)

وَلَا تَقْرَبُوْا اور قریب نہ جانا مَالَ مال الْيَتِيْمِ یتیم اِلَّا مگر بِالَّتِيْ ایسے طریقے سے جو هِيَ وہ اَحْسَنُ اچھا حَتّٰى یہاں تک کہ يَبْلُغَ وہ پہنچ جائے اَشُدَّهٗ اس کی پختگی وَاَوْفُوا اور پورا کرنا الْكَيْلَ ماپ وَالْمِيْزَانَ اور تول بِالْقِسْطِ انصاف کے ساتھ لَا نُكَلِّفُ ہم مکلف نہیں بناتے نَفْسًا کسی کو اِلَّا مگر وُسْعَهَا اس کی طاقت کے مطابق وَاِذَا اور جب قُلْتُمْ تم بات کرو فَاعْدِلُوْا تو انصاف سے کرو وَلَوْ اور اگرچہ كَانَ ہو ذَا قُرْبٰى رشتہ دار وَ اور بِعَهْدِ عہد کو اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اَوْفُوْا پورا کرو ذٰلِكُمْ یہ وَصّٰىكُمْ اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا بِهٖ اس کا لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَذَكَّرُوْنَ یاد رکھو

اور یتیم جب تک پختگی کی عمر کو پہنچ نہ جائے؛ اچھے طریقے کے علاوہ اس کے مال کے قریب بھی نہ جانا۔ اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو؛ البتہ ہم ہر کسی پر اس کی طاقت کے بقدر ہی بوجھ ڈالتے ہیں۔ اور جب تم بات کرو تو انصاف سے کرو اگرچہ وہ

تمہارا قرابت دار ہی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو۔ یہ ہیں وہ چیزیں جن کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۱۵۳)

وَاَنَّ اور یہ کہ هٰذَا یہ صِرَاطِيْ میرا راستہ مُسْتَقِيْمًا سیدھا فَاتَّبِعُوْهُ لٰہذا اس پر چلو وَلَا تَتَّبِعُوا اور نہ چلو السُّبُلَ راستے فَتَفَرَّقَ ورنہ وہ الگ کر دیں گے بِكُمْ تمہیں عَنْ سے سَبِيْلِهٖ اس کا راستہ ذٰلِكُمْ یہ وَصّٰىكُمْ اس نے تاکیدی حکم دیا ہے بِهٖ اس کا لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَتَّقُوْنَ پرہیز گار بن جاؤ

اور یہ بھی فرما دیں کہ بلاشبہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے لٰہذا تم اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ وہ رستے تمہیں اللہ تعالیٰ کے رستے سے الگ کر دیں گے۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ (۱۵۴)

ثُمَّ پھر اٰتَيْنَا ہم نے عطا کی مُوْسَى موسیٰ [علیہ السلام] الْكِتٰبَ کتاب تَمَامًا تکمیل نعمت کے لیے عَلَى پر الَّذِيْٓ جو اَحْسَنَ نیکو کار ہو وَتَفْصِيْلًا اور تفصیل کے لیے لِّكُلِّ شَيْءٍ ہر چیز کی وَّهُدًى اور رہنمائی وَّرَحْمَةً اور رحمت لَّعَلَّهُمْ تاکہ وہ بِلِقَآءِ ملاقات پر رَبِّهِمْ ان کا رب يُؤْمِنُوْنَ ایمان لے آئیں

پھر ہم نے موسیٰ [علیہ السلام] کو کتاب عطا کی تھی تاکہ نیکو کار پر نعمت کی تکمیل ہو، ہر چیز کا مفصل بیان ہو جائے اور وہ رہنمائی اور رحمت کا سبب بنے تاکہ لوگ اپنے رب سے ملاقات ہونے پر ایمان لے آئیں۔

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۱۵۵)

وَهٰذَا اور یہ كِتٰبٌ کتاب اَنْزَلْنٰهُ ہم نے اسے نازل کیا مُبٰرَكٌ برکت والی فَاتَّبِعُوْهُ تو تم اس کی پیروی کرو وَاتَّقُوْا اور تقویٰ اختیار کرو لَعَلَّكُمْ تاکہ تم پر تُرْحَمُوْنَ تم پر رحم کیا جائے

اور ہم نے یہ جو برکت والی کتاب نازل کی ہے، تو تم اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾

اَنْ تَقُوْلُوْٓا کہیں تم کہہ دو اِنَّمَآ فقط اُنْزِلَ اتاری گئی تھی الْكِتٰبُ کتاب عَلٰى پر طَآئِفَتَيْنِ دو فریق مِنْ قَبْلِنَا ہم سے پہلے وَاِنْ اور یہ کہ كُنَّا ہم تھے عَنْ سے دِرَاسَتِهِمْ ان کا پڑھنا پڑھانا لَغٰفِلِيْنَ بالکل بے خبر

تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ کتاب تو فقط ہم سے پہلے دو فریقوں پر اتری تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے بالکل بے خبر تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

اَوْ تَقُوْلُوْا یا تم کہہ دو لَوْ اگر اَنَّآ ہم اُنْزِلَ اتاری جاتی عَلَيْنَا ہم پر الْكِتٰبُ کتاب لَكُنَّآ یقیناً ہم ہوتے اَهْدٰى زیادہ ہدایت یافتہ مِنْهُمْ ان سے فَقَدْ تو یقیناً جَآءَكُمْ تمہارے پاس آچکی ہے بَيِّنَةٌ روشن دلیل مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب وَهُدًى اور ہدایت وَّرَحْمَةٌ اور رحمت فَمَنْ پھر اب کون اَظْلَمُ بڑا ظالم مِمَّنْ اس سے جو كَذَّبَ جھٹلائے بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کو وَصَدَفَ اور کنی

کترائے عَنْهَا اس سے سَنَجْزِی ہم جلد بدلہ دیں گے الَّذِیْنَ ان کو جو یَصْدِفُوْنَ کنی کتراتے ہیں عَنْ سے اٰیٰتِنَا ہماری آیات سُوْٓءَ برا الْعَذَابِ عذاب بِمَا اس کے بدلے جو كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ وہ کنی کترایا کرتے تھے/اعراض کیا کرتے تھے

اور یہ بہانہ بھی نہ بنا سکو کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان لوگوں سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہوتے۔ لو! اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ پھر اب اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے کنی کترائے؟ ہم جلد ہی ان منہ موڑنے والوں کو بہت برا عذاب دیں گے کیونکہ وہ اعراض کیا کرتے تھے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ (۱۵۸)

هَلْ کیا يَنْظُرُوْنَ وہ انتظار کر رہے ہیں اِلَّآ مگر اَنْ یہ کہ تَاْتِيَهُمُ ان کے پاس آجائیں الْمَلٰٓئِكَةُ فرشتے اَوْ یا يَاْتِيَ آجائے رَبُّكَ آپ کا رب اَوْ یا يَاْتِيَ آجائے بَعْضُ کوئی اٰيٰتِ نشانیاں رَبِّكَ آپ کا رب يَوْمَ جس دن يَاْتِيْ آجائے گی بَعْضُ کوئی اٰيٰتِ نشانیاں رَبِّكَ آپ کا رب لَا يَنْفَعُ نفع نہ دے گا نَفْسًا کسی کو اِيْمَانُهَا اس کا ایمان لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ جو ایمان نہ لایا تھا مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے اَوْ یا كَسَبَتْ اس نے کیا نہ ہو گا فِيْٓ اِيْمَانِهَا اپنے ایمان میں خَيْرًا کوئی نیکی کا کام قُلِ فرمادیجیے انْتَظِرُوْٓا تم انتظار کرو اِنَّا بیشک ہم مُنْتَظِرُوْنَ منتظر ہیں

کیا یہ لوگ اب صرف یہ انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے سامنے فرشتے آموجود ہوں، یا

آپ کا رب خود آجائے یا آپ کے رب کی کوئی خاص نشانی آجائے؟ [یاد رکھو کہ] جس دن آپ کے رب کی کوئی خاص نشانی آجائے گی تو کسی ایسے آدمی کے لیے اس کا ایمان کارآمد نہ ہوگا جو اس پہلے سے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے حالتِ ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہوگا۔ آپ فرما دیجیے: اچھا! تم انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (١٥٩)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جنہوں نے فَرَّقُوْا تفرقہ پیدا کیا دِيْنَهُمْ ان کا دین وَكَانُوْا اور وہ ہو گئے شِيَعًا ٹولیاں / گروہ لَّسْتَ آپ نہیں مِنْهُمْ ان سے فِيْ شَيْءٍ کسی چیز میں [کوئی واسطہ نہیں] اِنَّمَآ فقط اَمْرُهُمْ ان کا معاملہ اِلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سپرد ثُمَّ پھر يُنَبِّئُهُمْ وہ انہیں بتلا دے گا بِمَا جو کچھ كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ وہ کرتے رہے ہیں

بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا اور گروہوں میں بٹ گئے، آپ کا ان سے کوئی واسطہ نہیں۔ ان کا معاملہ تو بس اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔ پھر وہ انہیں بتلا دے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (١٦٠)

مَنْ جو جَاۗءَ لائے بِالْحَسَنَةِ کوئی نیکی فَلَهٗ تو اس کے لیے عَشْرُ دس اَمْثَالِهَا اس کے برابر وَمَنْ اور جو جَاۗءَ لائے بِالسَّيِّئَةِ کوئی برائی فَلَا يُجْزٰٓى تو اسے بدلہ نہ دیا جائے گا اِلَّا مگر مِثْلَهَا اس کے برابر وَهُمْ اور وہ لَا يُظْلَمُوْنَ ان پر ظلم نہ کیا جائے گا

جو کوئی ایک نیکی لے کر آئے گا، اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا اور جو شخص کوئی برائی

لے کر آئے گا، تو اسے صرف اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور ان پر کوئی زیادتی نہ ہو گی۔

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ (۱۶۱)

قُلْ فرما دیجیے اِنَّنِیْ بیشک مجھے هَدٰىنِیْ مجھے راہ دکھائی ہے رَبِّیْٓ میرے رب نے اِلٰى طرف صِرَاطٍ راہ مُّسْتَقِیْمٍ سیدھی دِیْنًا دین قِیَمًا مستحکم مِّلَّةَ ملت اِبْرٰهِیْمَ ابراہیم [علیہ السلام] حَنِیْفًا یکسو وَ اور مَا كَانَ وہ نہ تھے مِنَ سے الْمُشْرِكِیْنَ مشرکین

فرما دیجیے: بلاشبہ میرے رب نے مجھے سیدھی راہ دکھائی ہے۔ یہ مستحکم دین اور ابراہیم [علیہ السلام] کی ملت ہے جو یکسو مسلمان تھے، اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۱۶۲)

قُلْ فرما دیجیے اِنَّ بیشک صَلَاتِیْ میری نماز وَنُسُكِیْ اور میری قربانی وَمَحْیَایَ اور میرا جینا وَمَمَاتِیْ اور میرا مرنا لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے رَبِّ رب الْعٰلَمِیْنَ سارے جہان

فرما دیجیے: بیشک میری نماز، میری عبادت اور میرا جینا مرنا؛ سب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔

لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ (۱۶۳)

لَا شَرِیْكَ کوئی شریک نہیں لَهٗ اس کا وَبِذٰلِكَ اور اسی کا اُمِرْتُ مجھے حکم دیا گیا ہے وَاَنَا اور میں اَوَّلُ سب سے پہلا الْمُسْلِمِیْنَ سر تسلیم خم کرنے والے

اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے سرِ تسلیم خم کرنے والا ہوں۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا
عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (١٦٤)

قُلْ فرمادیجیے اَغَيْرَ کیا سوا اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اَبْغِيْ میں تلاش کروں رَبًّا کوئی رب
وَّهُوَ اوروہ رَبُّ رب كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز کا وَ اور لَا تَكْسِبُ نہ کرے گا كُلُّ
نَفْسٍ ہر شخص اِلَّا مگر عَلَيْهَا اسی پر بوجھ ہو گا / اسی کو نقصان ہو گا وَ اور لَا تَزِرُ
بوجھ نہ اٹھائے گا وَازِرَةٌ کوئی بوجھ اٹھانے والا وِّزْرَ بوجھ اُخْرٰى دوسرے کا ثُمَّ
پھر اِلٰى طرف رَبِّكُمْ تمہارا رب مَّرْجِعُكُمْ تمہارا لوٹ کر جانا فَيُنَبِّئُكُمْ پھر
وہ تمہیں آگاہ کر دے گا بِمَا اس سے جو كُنْتُمْ تم تھے فِيْهِ اس میں تَخْتَلِفُوْنَ
اختلاف کیا کرتے تھے

فرمادیجیے: کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں؟ حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے!
اور جو شخص کوئی بھی گناہ کرے گا، اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا
کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے
پھر تمہارے اختلافات کی حقیقت سے تمہیں آگاہ کر دے گا۔

وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖؗ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۧ النصف
(١٦٥)

وَهُوَ اور وہی الَّذِيْ جس نے جَعَلَكُمْ تمہیں بنایا خَلٰٓئِفَ خلیفہ الْاَرْضِ
زمین وَرَفَعَ اور فوقیت دی بَعْضَكُمْ تم میں سے بعض کو فَوْقَ اوپر بَعْضٍ بعض
دَرَجٰتٍ درجات لِّيَبْلُوَكُمْ تاکہ وہ تمہیں آزمائے فِيْ میں مَآ جو اٰتٰىكُمْ اس

نے تمہیں دی ہیں اِنَّ بیشک رَبَّكَ آپ کا رب سَرِيْعُ جلد الْعِقَابِ سزا دینے والا وَاِنَّهٗ اور بیشک وہ لَغَفُوْرٌ یقیناً بہت بخشنے والا رَّحِيْمٌ نہایت مہربان

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا اور تمہیں درجات کے اعتبار سے ایک دوسرے پر فوقیت بخشی تاکہ وہ تمہیں ان چیزوں کے بارے میں آزمائے جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں۔ بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ وہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

سورۃ الاعراف

آیات:206 رکوع:24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ (١)

الٓمّٓصٓ ال م ص

ال م ص [حروف مقطعات، ان کا معنیٰ و مراد اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا]

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (٢)

كِتٰبٌ کتاب اُنْزِلَ اتاری گئی اِلَيْكَ آپ کی طرف فَلَا يَكُنْ لہٰذا نہ ہو فِيْ صَدْرِكَ آپ کے سینہ میں حَرَجٌ کوئی تنگی مِّنْهُ اس سے لِتُنْذِرَ تاکہ آپ خبردار کریں بِهٖ اس کے ذریعے وَذِكْرٰى اور ایک نصیحت لِلْمُؤْمِنِيْنَ اہل ایمان کے لیے

یہ کتاب آپ پر اس لیے اتاری گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعے خبردار کریں، لہٰذا [کفار

کے انکار سے] آپ کے دل میں کوئی تنگی نہ ہو۔ اور یہ ایمان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (۳)

اِتَّبِعُوْا پیروی کرو مَآ اس کی جو اُنْزِلَ بھیجا گیا ہے اِلَيْكُمْ تمہاری طرف مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب وَلَا تَتَّبِعُوْا اور پیچھے نہ لگو مِنْ دُوْنِهٖٓ اس کے سوا اَوْلِيَآءَ رفیق [جمع] قَلِيْلًا مَّا بہت ہی کم تَذَكَّرُوْنَ تم نصیحت قبول کرتے ہو

[اے مسلمانو!] اس کتاب کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اور اس خدا کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کے پیچھے نہ لگو۔ لیکن تم لوگ نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو۔

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ (٤)

وَكَمْ اور کتنی ہی مِّنْ سے قَرْيَةٍ بستیاں اَهْلَكْنٰهَا ہم نے انہیں ہلاک کر دیا فَجَآءَهَا تو ان پر آیا بَاْسُنَا ہمارا عذاب بَيَاتًا رات میں سوتے اَوْ هُمْ یا وہ قَآئِلُوْنَ قیلولہ کرنے والے

اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا۔ تو ہمارا عذاب ان پر راتوں رات سوتے میں ٹوٹ پڑا یا دن دہاڑے جب وہ دوپہر کو آرام میں تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ (٥)

فَمَا كَانَ پھر نہیں تھی دَعْوٰىهُمْ ان کی چیخ و پکار اِذْ جب جَآءَهُمْ ان پر آپڑا بَاْسُنَآ ہمارا عذاب اِلَّآ مگر اَنْ یہ کہ قَالُوْٓا انہوں نے کہا اِنَّا كُنَّا بیشک ہم تھے ظٰلِمِيْنَ ظالم [جمع]

پھر جب ان پر ہمارا عذاب آپڑا تو وہ بس یہی چیخ و پکار کر رہے تھے کہ واقعی ہم ہی ظالم

تھے۔

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ (٦)

فَلَنَسْـَٔلَنَّ تو ہم لازماً بازپرس کریں گے الَّذِيْنَ ان لوگوں سے اُرْسِلَ رسول بھیجے گئے تھے اِلَيْهِمْ ان کی طرف وَ اور لَنَسْـَٔلَنَّ ہم ضرور پوچھیں گے الْمُرْسَلِيْنَ رسولوں سے

تو ہم ان لوگوں سے لازماً بازپرس کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔[کہ قوم کا ردعمل کیا تھا]

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ (٧)

فَلَنَقُصَّنَّ پھر ہم لازماً حالات بیان کردیں گے عَلَيْهِمْ ان کے سامنے بِعِلْمٍ علم سے وَّمَا كُنَّا اور ہم نہیں تھے غَآئِبِيْنَ غائب[جمع]

پھر ہم اپنے علم کی بنیاد پر ان کے سامنے تمام حالات بیان کردیں گے اور ہم کہیں غائب تو تھے نہیں!

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ اِلْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (٨)

وَالْوَزْنُ اور تولا جانا يَوْمَئِذِ اس دن الْحَقُّ برحق فَمَنْ تو وہ جو ثَقُلَتْ بھاری ہوں مَوَازِيْنُهٗ اس کے پلڑے / اس کے اوزان فَاُولٰٓئِكَ تو وہ هُمُ وہی الْمُفْلِحُوْنَ کامیاب

اور اس دن اعمال کا تولا جانا برحق ہے۔ چنانچہ جن کے پلڑے بھاری ہوں گے، وہی لوگ کامیاب ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ (٩)

وَمَنْ اور وہ جو خَفَّتْ ہلکے ہوں مَوَازِيْنُهٗ اس کے اوزان فَاُولٰٓئِكَ تو وہی لوگ

الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے خَسِرُوْٓا نقصان کیا اَنْفُسَهُمْ اپنے آپ کا بِمَا كَانُوْا

کیونکہ وہ تھے بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کے ساتھ يَظْلِمُوْنَ ناانصافی کیا کرتے تھے

اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے، تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے خود اپنا نقصان کیا

ہو گا، کیونکہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ناانصافی کیا کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

تَشْكُرُوْنَ (۱۰)

وَلَقَدْ اور بلاشبہ مَكَّنّٰكُمْ ہم نے تمہیں ٹھکانہ دیا فِي میں الْاَرْضِ زمین وَجَعَلْنَا

اور ہم نے بنایا لَكُمْ تمہارے لیے فِيْهَا اس میں مَعَايِشَ سامانِ زیست / زندگی

گزارنے کا سامان قَلِيْلًا بہت کم مَّا جو تَشْكُرُوْنَ تم شکر کرتے ہو

اور بلاشبہ ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا، اور تمہارے لیے اس میں سامانِ زیست پیدا

کیا۔ لیکن تم لوگ شکر کم ہی ادا کرتے ہو۔

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ (۱۱)

وَلَقَدْ اور یقیناً خَلَقْنٰكُمْ ہم نے تمہیں پیدا کیا ثُمَّ پھر صَوَّرْنٰكُمْ ہم نے

تمہاری صورت بنائی ثُمَّ پھر قُلْنَا ہم نے کہا لِلْمَلٰٓئِكَةِ فرشتوں سے اسْجُدُوْا

تم سجدہ کرو لِاٰدَمَ آدم کو فَسَجَدُوْٓا چنانچہ ان سب نے سجدہ کیا اِلَّآ سوائے

اِبْلِيْسَ ابلیس لَمْ يَكُنْ وہ نہ تھا مِّنَ سے السّٰجِدِيْنَ سجدہ کرنے والے

اور ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا، پھر تمہاری صورت بنائی، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ

آدم کو سجدہ کرو۔ چنانچہ ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں

میں شامل نہیں تھا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ (١٢)

قَالَ فرمایا مَا کس نے مَنَعَكَ تجھے روکا اَلَّا تَسْجُدَ کہ تو سجدہ نہ کرے اِذْ جب اَمَرْتُكَ میں نے تجھے حکم دے دیا قَالَ اس نے کہا اَنَا میں خَيْرٌ بہتر مِّنْهُ اس سے خَلَقْتَنِيْ آپ نے مجھے پیدا کیا مِنْ سے نَّارٍ آگ وَّ اور خَلَقْتَهٗ آپ نے اسے پیدا کیا مِنْ سے طِيْنٍ گیلی مٹی / گارا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جب میں نے تجھے حکم دے دیا تو تجھے سجدہ کرنے سے کس نے روکا؟ وہ بولا: میں اس سے بہتر ہوں، آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے گیلی مٹی سے بنایا۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ (١٣)

قَالَ فرمایا فَاهْبِطْ اب اتر جا مِنْهَا یہاں سے فَمَا يَكُوْنُ کیونکہ نہیں ہے لَكَ تیرا حق اَنْ کہ تَتَكَبَّرَ تو تکبر کرے فِيْهَا اس میں فَاخْرُجْ اب دفع ہو / اب نکل جا اِنَّكَ بیشک تو مِنَ سے الصّٰغِرِيْنَ ذلیل [جمع]

ارشاد ہوا: اچھا! چل یہاں سے نیچے اتر، کیونکہ تجھے کوئی حق نہیں کہ اس جنت میں رہ کر تکبر کرے۔ اب دفع ہو! یقیناً تو ذلیلوں میں سے ہے۔

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (١٤)

قَالَ کہنے لگا اَنْظِرْنِيْٓ مجھے مہلت دیجیے اِلٰى تک يَوْمِ وہ دن يُبْعَثُوْنَ انہیں اٹھایا جائے گا

وہ کہنے لگا: مجھے اس دن تک مہلت دے دیجیے جس دن لوگ کو اٹھایا جائے گا۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (١٥)

قَالَ فرمایا اِنَّكَ بیشک تو مِنَ سے الْمُنْظَرِيْنَ مہلت دیے جانے والے

ارشاد ہوا: ٹھیک ہے، تجھے مہلت دی گئی۔

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ (١٦)

قَالَ وہ کہنے لگا فَبِمَآ تو چونکہ اَغْوَيْتَنِيْ آپ نے مجھے گمراہ کیا ہے لَاَقْعُدَنَّ میں لازماً بیٹھوں گا لَهُمْ ان کے لیے صِرَاطَكَ آپ کی راہ الْمُسْتَقِيْمَ سیدھی

وہ کہنے لگا: چونکہ آپ نے مجھے گمراہ کیا ہے، اب میں بھی لازماً ان لوگوں کی گھات میں آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھ رہوں گا۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ (١٧)

ثُمَّ پھر لَاٰتِيَنَّهُمْ میں ضرور ان پر آؤں گا / حملہ آور ہوں گا مِّنْ سے بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ ان کے سامنے وَ اور مِنْ سے خَلْفِهِمْ ان کے پیچھے وَ اور عَنْ سے اَيْمَانِهِمْ ان کے دائیں وَ اور عَنْ سے شَمَآئِلِهِمْ ان کے بائیں وَلَا تَجِدُ اور آپ نہ پائیں گے اَكْثَرَهُمْ ان کی اکثریت شٰكِرِيْنَ شکر کرنے والے

پھر میں ضرور بالضرور ان کے سامنے سے، ان کے پیچھے سے، ان کی دائیں جانب سے اور بائیں جانب سے ان پر حملہ کروں گا اور آپ ان کی اکثریت کو شکر گزار نہ پائیں گے۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ (١٨)

قَالَ فرمایا اخْرُجْ نکل جا مِنْهَا یہاں سے مَذْءُوْمًا ذلیل مَّدْحُوْرًا مردود لَمَنْ یقیناً جو کوئی تَبِعَكَ تیرے پیچھے چلا مِنْهُمْ ان میں سے لَاَمْلَئَنَّ میں لازماً بھر دوں گا جَهَنَّمَ جہنم مِنْكُمْ تم سے اَجْمَعِيْنَ سب کے سب

فرمایا: چل یہاں سے ذلیل اور مردود ہو کر نکل جا۔ یقین رکھ کہ ان میں سے جو تیرے

پیچھے چلے گا، میں بھی لازماً تم سب سے جہنم کو بھر کر رہوں گا۔

وَ يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (١٩)

وَيٰٓاٰدَمُ اور اے آدم [علیہ السلام] اسْكُنْ رہو اَنْتَ تو وَزَوْجُكَ اور تیری بیوی الْجَنَّةَ جنت فَكُلَا اور تم دونوں کھاؤ مِنْ حَيْثُ جہاں سے شِئْتُمَا تم چاہو وَلَا تَقْرَبَا اور قریب نہ جانا هٰذِهِ اس الشَّجَرَةَ درخت فَتَكُوْنَا ورنہ تم ہو جاؤ گے مِنَ سے الظّٰلِمِيْنَ حد سے گزرنے والے

اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے جی چاہے کھاؤ، البتہ اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تمہارا شمار حد سے گزرنے والوں میں ہو جائے گا۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (٢٠)

فَوَسْوَسَ پھر وسوسہ ڈالا لَهُمَا ان دونوں کو الشَّيْطٰنُ شیطان لِيُبْدِيَ تا کہ ظاہر کروادے لَهُمَا ان کے لیے مَا جو وٗرِيَ پردے میں رکھی گئی تھیں عَنْهُمَا ان دونوں سے مِنْ سے سَوْاٰتِهِمَا ان کی شرم گاہیں وَقَالَ اور کہنے لگا مَا نَهٰىكُمَا تمہیں روکا نہیں تھا رَبُّكُمَا تمہارے رب نے عَنْ سے هٰذِهِ اس الشَّجَرَةِ درخت اِلَّآ مگر اَنْ تَكُوْنَا کہیں تم بن نہ جاؤ مَلَكَيْنِ فرشتے اَوْ یا تَكُوْنَا ہو نہ جاؤ مِنَ سے الْخٰلِدِيْنَ ہمیشہ رہنے والے

پھر یوں ہوا کہ شیطان نے ان دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا تا کہ ان کی شرم گاہیں ظاہر کروادے جو پردے میں رکھی گئی تھیں۔ اور کہنے لگا: تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لیے روکا تھا کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تمہیں ہمیشگی کی زندگی

نہ حاصل ہو جائے۔

وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (۲۱)

وَقَاسَمَهُمَآ اور اس نے ان سے قسم کھائی اِنِّيْ بیشک میں لَكُمَا تمہارا لَمِنَ البتہ سے النّٰصِحِيْنَ خیر خواہ [جمع]

اور اس نے ان کے سامنے قسم بھی کھائی کہ یقین کرو میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (۲۲)

فَدَلّٰىهُمَا پھر اس نے ان دونوں کو مائل کرلیا بِغُرُوْرٍ فریب سے فَلَمَّا پھر جب ذَاقَا ان دونوں نے چکھا الشَّجَرَةَ درخت بَدَتْ کھل گئیں لَهُمَا ان کے لیے سَوْاٰتُهُمَا ان دونوں کے ستر وَطَفِقَا اور وہ لگے يَخْصِفٰنِ جوڑ جوڑ کر رکھنے عَلَيْهِمَا اپنے اوپر مِنْ سے وَّرَقِ پتے الْجَنَّةِ جنت وَنَادٰىهُمَا اور انہیں آواز دی رَبُّهُمَآ ان کا رب اَلَمْ اَنْهَكُمَا کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا عَنْ سے تِلْكُمَا اس الشَّجَرَةِ درخت وَاَقُلْ اور کہا نہیں تھا لَّكُمَآ تم دونوں سے اِنَّ بیشک الشَّيْطٰنَ شیطان لَكُمَا تم دونوں کا عَدُوٌّ دشمن مُّبِيْنٌ کھلا

یوں اس نے فریب دے کر ان دونوں کو مائل کر ہی لیا۔ پھر جب دونوں نے اس درخت کو چکھ لیا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے۔ تب ان کے رب نے انہیں آواز دی کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟ اور کیا میں نے تم سے یہ کہا نہیں تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

الْخٰسِرِيْنَ (٢٣)

قَالَا وہ دونوں کہنے لگے رَبَّنَا اے ہمارے رب ظَلَمْنَآ ہم نے زیادتی کی ہے

اَنْفُسَنَا اپنے اوپر وَاِنْ اور اگر لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا

وَتَرْحَمْنَا اور ہم پر رحم نہ کیا لَنَكُوْنَنَّ تو ہم ضرور ہو جائیں گے مِنَ سے

الْخٰسِرِيْنَ نقصان اٹھانے والے

وہ دونوں کہنے لگے: اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے اور اگر آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہمارا شمار نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائے گا۔

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى

حِيْنٍ (٢٤)

قَالَ فرمایا اهْبِطُوْا اترو بَعْضُكُمْ تم میں سے بعض لِبَعْضٍ بعض کے عَدُوٌّ

دشمن وَلَكُمْ اور تمہارے لیے فِي میں الْاَرْضِ زمین مُسْتَقَرٌّ جائے قیام /

ٹھکانہ وَّمَتَاعٌ اور فائدہ اٹھانا / سامانِ زیست اِلٰى حِيْنٍ ایک وقت تک

فرمایا: تم سب نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں ایک متعین مدت تک جائے قیام اور سامانِ زیست ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ (٢٥)

قَالَ فرمایا فِيْهَا اسی میں تَحْيَوْنَ تم جیو گے وَفِيْهَا اور اس میں تَمُوْتُوْنَ تم

مرو گے وَمِنْهَا اور اسی سے تُخْرَجُوْنَ تمہیں نکالا جائے گا

مزید فرمایا: تم اسی میں جیو گے، اسی میں مرو گے اور اسی سے تمہیں نکالا جائے گا۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ وَ لِبَاسُ

التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (٢٦)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اے آدم کی اولاد قَدْ یقیناً اَنْزَلْنَا ہم نے اتارا عَلَيْكُمْ تم پر لِبَاسًا لباس يُّوَارِيْ جو چھپاتا ہے سَوْاٰتِكُمْ تمہارے ستر وَرِيْشًا اور زینت وَلِبَاسُ اور لباس التَّقْوٰى تقویٰ/پرہیز گاری ذٰلِكَ یہ خَيْرٌ سب سے اچھا ذٰلِكَ یہ مِنْ سے اٰيٰتِ نشانیاں اللّٰهِ اللہ تعالیٰ لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَذَّكَّرُوْنَ وہ نصیحت حاصل کریں

اے آدم کی اولاد! بیشک ہم نے تم پر ایسالباس اتارا ہے جو تمہارے قابلِ شرم حصوں کو چھپاتا ہے اور زینت کا سبب بھی ہے۔ اور تقویٰ کا لباس سب سے بڑھ کر ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۲۷)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اے بنی آدم لَا يَفْتِنَنَّكُمُ تمہیں ہر گز فتنہ میں نہ ڈال سکے الشَّيْطٰنُ شیطان كَمَآ جیسا کہ اَخْرَجَ اس نے نکلوادیا اَبَوَيْكُمْ تمہارے ماں باپ مِّنَ سے الْجَنَّةِ جنت يَنْزِعُ اتروادیا عَنْهُمَا ان سے لِبَاسَهُمَا ان کا لباس لِيُرِيَهُمَا تاکہ انہیں دکھلادے سَوْاٰتِهِمَا ان کے ستر اِنَّهٗ بیشک وہ يَرٰىكُمْ وہ تمہیں دیکھتا ہے هُوَ وہ وَقَبِيْلُهٗ اور اس کا قبیلہ/اس کے ہم قوم مِنْ سے حَيْثُ جہاں لَا تَرَوْنَهُمْ تم انہیں نہیں دیکھ سکتے اِنَّا جَعَلْنَا بیشک ہم نے بنادیا ہے الشَّيٰطِيْنَ شیاطین اَوْلِيَآءَ دوست لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کا جو لَا يُؤْمِنُوْنَ ایمان نہیں لاتے

اے بنی آدم! شیطان ہر گز تمہیں کسی فتنہ میں ڈالنے نہ پائے جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوادیا تھا اور ان کا لباس اتروا کر ان کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھلوادی تھیں۔ بیشک شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں ایسے طور پر دیکھتے

ہیں کہ تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ بیشک ہم شیاطین کو ایسے لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۲۸)

وَاِذَا اور جب فَعَلُوْا وہ کرتے ہیں فَاحِشَةً کوئی بے حیائی قَالُوْا کہتے ہیں وَجَدْنَا ہم نے پایا عَلَيْهَآ اس پر اٰبَآءَنَا ہمارے آباء و اجداد وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ اَمَرَنَا ہمیں حکم دیا بِهَا اس کا قُلْ فرمادیجیے اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يَاْمُرُ حکم نہیں دیتا بِالْفَحْشَآءِ بے حیائی کا اَتَقُوْلُوْنَ کیا تم کہتے ہو عَلَى پر اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَا جو لَا تَعْلَمُوْنَ تم نہیں جانتے

وہ لوگ جب کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو اس طریقے پر عمل کرتے دیکھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔ آپ فرما دیجیے: اللہ تعالیٰ کبھی بھی بے حیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ تعالیٰ کے ذمے وہ باتیں لگاتے ہو جن کا تمہیں علم ہی نہیں؟

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۙ وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ (۲۹)

قُلْ فرمادیجیے اَمَرَ حکم دیا ہے رَبِّيْ میرے رب نے بِالْقِسْطِ عدل کا وَاَقِيْمُوْا اور سیدھے رکھوا وُجُوْهَكُمْ اپنے رخ عِنْدَ وقت كُلِّ ہر مَسْجِدٍ سجدہ کا وقت / سجدہ کی جگہ وَّادْعُوْهُ اور اسے پکارو مُخْلِصِيْنَ خالص رکھتے ہوئے لَهُ اس کے لیے الدِّيْنَ دین كَمَا جیسے بَدَاَكُمْ اس نے تمہاری ابتدا کی تَعُوْدُوْنَ تم دوبارہ پیدا ہوگے

فرمادیجیے: میرے رب نے مجھے عدل کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ تم جب بھی سجدہ کرو تو اپنا

رخ سیدھا رکھو۔ اور اپنا دین رب کے لیے ہی خالص رکھتے ہوئے اسے پکارا کرو۔ جیسے اس نے تمہیں ابتدا میں پیدا فرمایا، اسی طرح تم دوبارہ پیدا ہو گے۔

فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

فَرِيْقًا ایک فریق کو هَدٰى اس نے ہدایت عطا کی وَفَرِيْقًا اور ایک فریق حَقَّ مسلط ہو چکی ہے / ثابت ہو چکی ہے عَلَيْهِمُ ان پر الضَّلٰلَةُ گمراہی اِنَّهُمُ بیشک انہوں نے اتَّخَذُوا بنا لیے ہیں الشَّيٰطِيْنَ شیاطین اَوْلِيَآءَ سرپرست مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر وَيَحْسَبُوْنَ اور وہ سمجھ رہے ہیں اَنَّهُمْ کہ وہ مُّهْتَدُوْنَ ہدایت پانے والے

اس نے ایک جماعت کو ہدایت عطا کی اور ایک گروہ ایسا ہے جس پر گمراہی مسلط ہو چکی ہے کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطانوں کو سرپرست بنا لیا ہے اور وہ سمجھ یہ رہے ہیں کہ وہ راہِ ہدایت پر ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اے بنی آدم خُذُوْا اختیار کرو زِيْنَتَكُمْ اپنا بننا سنورنا / اپنی زینت عِنْدَ وقت كُلِّ ہر مَسْجِدٍ نماز وَّكُلُوْا اور کھاؤ وَاشْرَبُوْا اور پیو وَلَا تُسْرِفُوْا اور اسراف نہ کرو / حد سے آگے نہ بڑھو اِنَّهٗ بیشک وہ لَا يُحِبُّ پسند نہیں فرماتا الْمُسْرِفِيْنَ حد سے گزرنے والے

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت بن سنور کر رہا کرو اور کھاؤ اور پیو لیکن حدِ اعتدال سے آگے نہ بڑھو، بیشک اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ (۳۲)

قُلْ فرمادیجیے مَنْ کس نے حَرَّمَ حرام کیا زِیْنَةَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی زینت الَّتِیْۤ وہ جو اَخْرَجَ اس نے نکالی/پیدا کی لِعِبَادِهٖ اپنے بندوں کے لیے وَالطَّیِّبٰتِ اور پاکیزہ چیزیں مِنَ سے الرِّزْقِ رزق قُلْ فرمادیجیے هِیَ یہ لِلَّذِیْنَ ان لوگوں کے لیے جو اٰمَنُوْا ایمان لائے فِی میں الْحَیٰوةِ زندگی الدُّنْیَا دنیا خَالِصَةً خالصتاً یَّوْمَ دن الْقِیٰمَةِ قیامت كَذٰلِكَ اسی طرح نُفَصِّلُ ہم کھول کر بیان کرتے ہیں الْاٰیٰتِ آیات لِقَوْمٍ ایسے لوگوں کے لیے یَّعْلَمُوْنَ جو جانتے ہیں

فرمادیجیے: اللہ تعالیٰ نے جو سامانِ زینت اپنے بندوں کے لیے پیدا کیا ہے، اسے اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزوں کو آخر کس نے حرام قرار دے دیا ہے؟ فرمادیجیے: یہ چیزیں دنیوی زندگی میں بھی اہل ایمان کے لیے ہیں اور قیامت کے دن تو ہوں گی ہی خالصتاً ان کے لیے۔ ہم اسی طرح جاننے والوں کے لیے آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۳۳)

قُلْ فرمادیجیے اِنَّمَا صرف حَرَّمَ حرام کیا رَبِّیَ میرا رب الْفَوَاحِشَ بے حیائی کے کام مَا جو ظَهَرَ ظاہر ہو مِنْهَا ان سے وَمَا اور جو بَطَنَ پوشیدہ ہو وَالْاِثْمَ اور گناہ وَالْبَغْیَ اور زیادتی بِغَیْرِ الْحَقِّ ناحق وَاَنْ اور یہ کہ تُشْرِكُوْا تم شریک کرو بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مَا جو لَمْ یُنَزِّلْ اس نے نازل نہیں کی بِهٖ اس کی

سُلْطٰنًا کوئی سند وَّاَنْ اور یہ کہ تَقُوْلُوْا تم کہو عَلَى پر اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَا جو لَا
تَعْلَمُوْنَ تم نہیں جانتے

فرما دیجیے: میرے رب نے ظاہری اور باطنی بے حیائی کے کاموں کو، گناہ کو اور ناحق زیادتی کو حرام قرار دیا ہے۔ اور اس بات کو حرام بھی قرار دیا کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرو جس کی اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور یہ بھی حرام قرار دیا کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ وہ باتیں لگاؤ جنہیں تم جانتے تک نہیں۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ (۳٤)

وَ اور لِكُلِّ اُمَّةٍ ہر قوم کے لیے اَجَلٌ ایک مقررہ وقت فَاِذَا پھر جب جَآءَ آ
جائے اَجَلُهُمْ ان کا مقررہ وقت لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ وہ پیچھے نہیں ہو سکتے سَاعَةً
ایک گھڑی وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں

اور ہر قوم کے لیے ایک وقت مقرر ہے، پھر جب ان کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو اس سے ایک گھڑی بھر بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ
اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۳۵)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اے بنی آدم اِمَّا اگر يَاْتِيَنَّكُمْ تمہارے پاس آئیں رُسُلٌ رسول
[جمع] مِّنْكُمْ تم میں سے يَقُصُّوْنَ بیان کریں عَلَيْكُمْ تم پر اٰيٰتِيْ میری آیات
فَمَنِ تو جس نے اتَّقٰى پرہیز گاری کی وَاَصْلَحَ اور اصلاح کر لی فَلَا خَوْفٌ تو کوئی
خوف نہیں عَلَيْهِمْ ان پر وَلَا هُمْ اور نہ وہ يَحْزَنُوْنَ غمگین ہوں گے

[اللہ تعالیٰ نے عالمِ ارواح میں ہی یہ بات صاف بتا دی تھی کہ] اے اولاد آدم! اگر تمہارے پاس تم میں سے ہی رسول آئیں جو تمہیں میری آیات سنائیں تو جنہوں نے

پرہیز گاری اختیار کی اور اپنی اصلاح کرلی، ان پر نہ تو کوئی خوف ہو گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (٣٦)

وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ جو كَذَّبُوْا جھٹلائیں بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو وَاسْتَكْبَرُوْا اور تکبر کریں عَنْهَآ ان سے اُولٰٓئِكَ وہ لوگ اَصْحٰبُ النَّارِ دوزخ والے هُمْ وہ فِيْهَا اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہنے والے

اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں اور ان سے تکبر کریں، وہ لوگ دوزخی ہوں گے، اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ (٣٧)

فَمَنْ چنانچہ کون اَظْلَمُ بڑا ظالم مِمَّنِ اس سے جو افْتَرٰى بہتان باندھے عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر كَذِبًا جھوٹ اَوْ یا كَذَّبَ جھٹلائے بِاٰيٰتِهٖ اس کی آیات کو اُولٰٓئِكَ وہ لوگ يَنَالُهُمْ انہیں پہنچتا رہے گا نَصِيْبُهُمْ ان کا نصیب مِّنَ سے الْكِتٰبِ مقدر/کتاب حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَا جب جَآءَتْهُمْ ان کے پاس آئیں گے رُسُلُنَا ہمارے بھیجے ہوئے يَتَوَفَّوْنَهُمْ وہ ان کی جان نکالیں گے قَالُوْٓا کہیں گے اَيْنَ کہاں مَا جو كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ تم پکارا کرتے تھے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا قَالُوْا وہ کہیں گے ضَلُّوْا وہ غائب ہو گئے عَنَّا ہم سے وَ اور شَهِدُوْا

وہ گواہی دیں گے عَلٰٓی بر خلاف اَنْفُسِهِمْ اپنے آپ اَنَّهُمْ کہ وہ کَانُوْا تھے کٰفِرِيْنَ کفر کرنے والے

چنانچہ اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے؟ ان لوگوں کا ان کے نصیب کا لکھا ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان نکالنے ان کے پاس آئیں گے تو پوچھیں گے: کہاں ہیں وہ سب جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارا کرتے تھے؟ وہ جواب میں کہیں گے: وہ سب تو ہم سے غائب ہوگئے! اور وہ لوگ اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ (۳۸)

قَالَ فرمائے گا ادْخُلُوْا تم داخل ہو جاؤ فِيْٓ اُمَمٍ ان گروہوں کے ساتھ میں قَدْ خَلَتْ جو گزر چکے مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے مِّنَ سے الْجِنِّ جنات وَالْاِنْسِ اور انسان فِي میں النَّارِ آگ كُلَّمَا جب بھی دَخَلَتْ داخل ہوگی اُمَّةٌ کوئی امت لَّعَنَتْ وہ لعنت کرے گی اُخْتَهَا اپنی ساتھی حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَا جب ادَّارَكُوْا جمع ہو جائیں گے فِيْهَا اس میں جَمِيْعًا سب قَالَتْ کہے گی اُخْرٰىهُمْ ان کی بعد والی قوم لِاُوْلٰىهُمْ اپنے پہلوں کے بارے میں رَبَّنَا اے ہمارے رب هٰٓؤُلَآءِ یہ لوگ اَضَلُّوْنَا انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا فَاٰتِهِمْ لہٰذا انہیں دیجیے عَذَابًا عذاب ضِعْفًا دوگنا مِّنَ سے النَّارِ آگ قَالَ فرمائے گا لِكُلٍّ ہر ایک کے لیے ضِعْفٌ دوگنا وَّلٰكِنْ اور لیکن لَّا تَعْلَمُوْنَ تم جانتے نہیں

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اپنے سے پہلے گزرے ہوئے جنات اور انسانوں کے جہنمی گروہوں کے ساتھ ہی تم بھی دوزخ میں چلے جاؤ۔ جب بھی کوئی گروہ اس میں جائے گا تو اپنے جیسوں پر لعنت بھیجے گا، حتیٰ کہ جب وہ سب دوزخ میں جمع ہو جائیں گے تو بعد والے لوگ پہلے لوگوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں نے گمراہ کیا تھا، لہٰذا انہیں دوزخ کا دوگنا عذاب دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہر ایک کو ہی دوگنا ملے گا لیکن تمہیں ابھی پتہ نہیں۔

وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ (۳۹)

وَقَالَتْ اور کہیں گے اُوْلٰىهُمْ ان کے پہلے والے لوگ لِاُخْرٰىهُمْ اپنے سے بعد والے لوگوں سے فَمَا تو کیا كَانَ تھی لَكُمْ تمہیں عَلَيْنَا ہم پر مِنْ فَضْلٍ کوئی فضیلت فَذُوْقُوا لہٰذا چکھو الْعَذَابَ عذاب بِمَا اس کے بدلے میں جو كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ تم کرتے رہے ہو

اور پہلے والے لوگ، بعد والوں سے کہیں گے کہ اچھا! تمہیں ہم پر کون سی فوقیت حاصل تھی؟ لہٰذا اب ان اعمال کے بدلے میں عذاب کا مزہ چکھو جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِيْنَ (۴۰)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَذَّبُوْا جھٹلایا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو وَاسْتَكْبَرُوْا اور انہوں نے تکبر کیا عَنْهَا ان سے لَا تُفَتَّحُ کھولے نہیں جائیں گے لَهُمْ ان کے لیے اَبْوَابُ دروازے السَّمَآءِ آسمان وَ اور لَا يَدْخُلُوْنَ وہ داخل نہ ہوں گے الْجَنَّةَ جنت حَتّٰى یہاں تک کہ يَلِجَ گزر جائے / داخل

ہو جائے الْجَمَلُ اونٹ فِيْ میں سَمِّ ناکا الْخِيَاطِ سوئی وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح نَجْزِي ہم بدلہ دیتے ہیں الْمُجْرِمِيْنَ مجرم[جمع]

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا، نہ تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہو پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نہ گزر جائے۔ اور ہم مجرموں کو ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ (٤١)

لَهُمْ ان کے لیے مِّنْ سے جَهَنَّمَ جہنم مِهَادٌ بچھونا وَّ اور مِنْ سے فَوْقِهِمْ ان کے اوپر غَوَاشٍ اوڑھنا وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح نَجْزِي ہم بدلہ دیا کرتے ہیں الظّٰلِمِيْنَ ظالم لوگ

ان کا بچھونا بھی جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی جہنم ہی کا ہوگا۔ اور ہم ظالموں کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (٤٢)

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَعَمِلُوْا اور انہوں نے اعمال کیے الصّٰلِحٰتِ نیک لَا نُكَلِّفُ ہم بوجھ نہیں ڈالتے نَفْسًا کسی پر اِلَّا مگر وُسْعَهَآ اس کی طاقت / اس کی برداشت اُولٰٓئِكَ وہ لوگ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ جنت والے هُمْ وہ فِيْهَا اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہنے والے

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے؛ [یاد رہے کہ] ہم ہر کسی پر اس کی طاقت کے موافق ہی بوجھ ڈالتے ہیں؛ تو یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

الاعراف

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۴۳)

وَنَزَعْنَا اور ہم کھینچ لیں گے / نکال باہر کریں گے مَا جو فِيْ میں صُدُوْرِهِمْ ان کے سینے مِّنْ سے غِلٍّ کدورت / کینہ تَجْرِيْ بہتی ہوں گی مِنْ سے تَحْتِهِمُ ان کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں وَقَالُوا اور وہ کہیں گے الْحَمْدُ تمام تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِيْ جس نے هَدٰىنَا ہمیں لے آیا / ہماری رہبری فرمائی لِهٰذَا اس کی طرف وَ اور مَا كُنَّا ہم نہ تھے لِنَهْتَدِيَ کہ ہم پہنچ سکتے لَوْ لَاۤ اگر نہ اَنْ کہ هَدٰىنَا ہمیں راہ دکھاتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَقَدْ البتہ جَآءَتْ آئے رُسُلُ رسول [جمع] رَبِّنَا ہمارا رب بِالْحَقِّ حق لے کر وَنُوْدُوْۤا اور انہیں پکارا جائے گا اَنْ کہ تِلْكُمُ یہ الْجَنَّةُ جنت اُوْرِثْتُمُوْهَا تمہیں اس کا وارث بنادیا گیا ہے بِمَا اس کے بدلے میں كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تم کرتے رہے ہو

اور ہم ان کے سینوں میں موجود کدورت کو نکال باہر کریں گے، ان کے محلات کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ کہتے ہوں گے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہاں پہنچا دیا، اور اگر اللہ تعالیٰ ہماری رہنمائی نہ کرتا تو ہم یہاں کبھی نہ پہنچ سکتے۔ واقعی ہمارے رب کے رسول ہمارے پاس حق ہی لے کر آئے تھے۔ اور انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ یہ ہے جنت! تمہیں اپنے اعمال کے بدلے میں اس کا وارث بنادیا گیا ہے۔

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا
فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ

لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

وَنَادٰٓى اور پکاریں گے اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ جنتی لوگ اَصْحٰبَ النَّارِ دوزخیوں کو
اَنْ کہ قَدْ یقیناً وَجَدْنَا ہم نے پالیا مَا جو وَعَدَنَا ہم سے وعدہ کیا تھا رَبُّنَا ہمارا
رب حَقًّا سچا فَهَلْ تو کیا وَجَدْتُّمْ تم نے پایا مَّا جو وَعَدَ وعدہ کیا تھا رَبُّكُمْ
تمہارا رب حَقًّا سچا قَالُوْا وہ کہیں گے نَعَمْ ہاں فَاَذَّنَ پھر اعلان کرے گا
مُؤَذِّنٌ ایک اعلان کرنے والا بَيْنَهُمْ ان کے درمیان اَنْ کہ لَّعْنَةُ لعنت اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ظالموں پر

اور جنت والے، دوزخیوں کو پکار کر کہیں گے کہ ہمارے رب نے ہم سے جو وعدہ فرمایا تھا، ہم نے تو اسے سچا پایا، تو کیا تم نے بھی اپنے رب کے تم سے کیے گئے وعدے کو سچا پایا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں! پھر ایک منادی ان کے درمیان اعلان کرے گا کہ ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے...

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

الَّذِيْنَ جو لوگ يَصُدُّوْنَ روکتے تھے عَنْ سے سَبِيْلِ راستہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ
وَيَبْغُوْنَهَا اور وہ اس میں چاہتے تھے عِوَجًا کجی / ٹیڑھا پن وَهُمْ اور وہ
بِالْاٰخِرَةِ آخرت کے كٰفِرُوْنَ منکرین

جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے، اس میں کجی نکالنا چاہتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾

وَبَيْنَهُمَا اور ان کے درمیان حِجَابٌ ایک آڑ وَ اور عَلَى پر الْاَعْرَافِ دیوارِ اعراف رِجَالٌ کچھ آدمی يَّعْرِفُوْنَ وہ پہچان لیں گے كُلًّا ہر ایک کو بِسِيْمٰهُمْ ان کی علامت سے وَنَادَوْا اور پکار کر کہیں گے اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ جنتیوں کو اَنْ کہ سَلٰمٌ سلام عَلَيْكُمْ تم پر لَمْ يَدْخُلُوْهَا وہ اس میں داخل نہیں ہوئے وَهُمْ اور وہ يَطْمَعُوْنَ امیدوار ہیں

اور ان دونوں گروہوں [جنتیوں اور دوزخیوں] کے درمیان ایک آڑ حائل ہو گی اور اس دیوارِ اعراف پر بھی کافی لوگ ہوں گے جو ہر گروہ کو اس کی علامتوں سے پہچان لیں گے اور جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو۔ یہ لوگ ابھی جنت میں داخل نہ ہوئے ہوں گے البتہ امید لگائے ہوئے ہوں گے۔

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾

وَاِذَا اور جب صُرِفَتْ پھیری جائیں گی اَبْصَارُهُمْ ان کی نظریں تِلْقَآءَ طرف اَصْحٰبِ النَّارِ دوزخ والے قَالُوْا وہ کہیں گے رَبَّنَا اے ہمارے رب لَا تَجْعَلْنَا ہمیں نہ کرنا مَعَ ساتھ الْقَوْمِ لوگ الظّٰلِمِيْنَ ظالم [جمع]

اور جب ان کی نظریں دوزخیوں کی طرف پھیر دی جائیں گی تو یوں دعا کریں گے: اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالموں کے ساتھ شامل نہ فرمانا۔

وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

وَنَادٰٓى اور پکاریں گے اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ اعراف والے رِجَالًا کچھ آدمیوں کو يَّعْرِفُوْنَهُمْ وہ انہیں پہچان لیں گے بِسِيْمٰهُمْ ان کی نشانی سے قَالُوْا وہ کہیں

گے مَآ اَغْنٰی فائدہ نہ دیا عَنْكُمْ تمہیں جَمْعُكُمْ تمہاری جماعت وَمَا اور وہ جو كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ تم تکبر کیا کرتے تھے

اور اعراف والے کچھ دوزخیوں کو ان کی علامتوں سے پہچان کر کہیں گے کہ نہ تو تمہاری جماعت تمہارے کسی کام آئی اور نہ ہی تمہارا تکبر۔

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ (٤٩)

اَهٰۤؤُلَآءِ کیا یہ الَّذِيْنَ وہ جو اَقْسَمْتُمْ تم قسمیں کھاتے تھے لَا يَنَالُهُمُ انہیں نہ پہنچائے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِرَحْمَةٍ کوئی رحمت اُدْخُلُوا تم داخل ہو جاؤ الْجَنَّةَ جنت لَا نہ خَوْفٌ کوئی خوف عَلَيْكُمْ تم پر وَلَآ اور نہ اَنْتُمْ تم تَحْزَنُوْنَ غمگین ہو گے

کیا وہ جنتی وہی لوگ نہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ انہیں رحمت سے نہیں نوازے گا؟ انہیں تو یہ ارشاد ہو گیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ، نہ تو تم پر کوئی خوف ہے اور نہ ہی تم غمگین ہو گے۔

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (٥٠)

وَنَادٰۤى اور پکار پکار کر کہیں گے اَصْحٰبُ النَّارِ دوزخی اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ جنتیوں سے اَنْ کہ اَفِيْضُوْا بہادو / پھینک دو عَلَيْنَا ہم پر مِنَ سے الْمَآءِ پانی اَوْ یا مِمَّا اس میں سے جو رَزَقَكُمُ تمہیں رزق دیا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ قَالُوْۤا وہ کہیں گے اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ حَرَّمَهُمَا یہ دونوں چیزیں حرام کر دی ہیں عَلَى پر الْكٰفِرِيْنَ کفار

اور دوزخی لوگ، اہلِ جنت کو پکار پکار کر کہیں گے کہ تھوڑا سا پانی یا اللہ تعالیٰ نے تمہیں

جو کھانے کو دیا ہے، اس میں سے ہی کچھ ہماری طرف پھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے تو یہ چیزیں اُن کافروں پر حرام کر دی ہیں...

الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ یَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ (٥١)

الَّذِیْنَ وہ لوگ اتَّخَذُوْا انہوں نے بنا رکھا تھا دِیْنَهُمْ اپنا دین لَهْوًا تماشا وَّلَعِبًا اور کھیل وَّغَرَّتْهُمُ اور انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا الْحَیٰوةُ زندگی الدُّنْیَا دنیا فَالْیَوْمَ چنانچہ آج کے دن نَنْسٰىهُمْ ہم انہیں نظر انداز کر دیں گے كَمَا جیسے نَسُوْا انہوں نے بھلا دیا تھا لِقَآءَ ملاقات یَوْمِهِمْ ان کا دن هٰذَا یہ والا وَ اور مَا جیسے کہ كَانُوْا وہ تھے بِاٰیٰتِنَا ہماری آیات سے یَجْحَدُوْنَ وہ کھلم کھلا انکار کرتے تھے

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ چنانچہ آج ہم انہیں ایسے ہی نظر انداز کر دیں گے جیسے وہ آج کے دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور جیسے وہ ہماری آیات کا کھلم کھلا انکار کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰی عِلْمٍ هُدًی وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (٥٢)

وَ اور لَقَدْ البتہ یقیناً جِئْنٰهُمْ ہم نے انہیں دی ہے بِكِتٰبٍ ایک کتاب فَصَّلْنٰهُ ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے عَلٰی پر عِلْمٍ علم هُدًی ہدایت وَّرَحْمَةً اور رحمت لِّقَوْمٍ لوگوں کے لیے یُّؤْمِنُوْنَ ایمان لاتے ہیں

ہم نے انہیں یقینی طور پر ایسی کتاب دی ہے جسے اپنے علم کی بنا پر مفصل بنایا ہے، جو ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِیْلَهٗ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ تَاْوِیْلُهٗ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ

قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ
فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (۵۳)

هَلْ کیا يَنْظُرُوْنَ وہ انتظار کر رہے ہیں اِلَّا مگر تَاْوِيْلَهٗ اس کا کہا پورا ہونا يَوْمَ
جس دن يَاْتِيْ آجائے گا / ہو جائے گا تَاْوِيْلُهٗ اس کا کہا ہوا پورا يَقُوْلُ کہیں گے
الَّذِيْنَ وہ لوگ جو نَسُوْهُ انہوں نے اسے بھلا دیا تھا مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے قَدْ
بیشک جَآءَتْ لے کر آئے تھے رُسُلُ رسول [جمع] رَبِّنَا ہمارا رب بِالْحَقِّ حق
کو فَهَلْ تو کیا لَّنَا ہمارے لیے مِنْ کوئی شُفَعَآءَ سفارشی [جمع] فَيَشْفَعُوْا
تاکہ وہ سفارش کریں لَنَآ ہماری اَوْ یا نُرَدُّ ہمیں واپس بھیج دیا جائے فَنَعْمَلَ تو ہم
کریں غَيْرَ اس کے خلاف الَّذِيْ جو كُنَّا نَعْمَلُ ہم کیا کرتے تھے قَدْ یقیناً
خَسِرُوْٓا انہوں نے نقصان کیا اَنْفُسَهُمْ اپنے آپ کا وَضَلَّ اور جاتا رہا عَنْهُمْ
ان سے مَّا جو كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ وہ گھڑا کرتے تھے

یہ لوگ اب اس کتاب کا کہا پورا ہونے کے علاوہ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ یاد رکھو!
جس دن اس کا کہا پورا ہو گیا تو جو لوگ پہلے اسے بھلائے بیٹھے تھے، وہ کہہ اٹھیں گے:
ہمارے رب کے رسول تو واقعی حق لے کر آئے تھے، تو کیا اب ہمیں کچھ سفارشی مل
سکتے ہیں جو ہماری سفارش کر دیں یا ہمیں واپس بھیجا جا سکتا ہے تاکہ پہلے کیے گئے اعمال
کے برعکس اعمال کریں؟ ان لوگوں نے اپنا ہی نقصان کیا اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے،
وہ سب ان سے جاتا رہا۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ ۟ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ
النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾

اِنَّ بیشک رَبَّكُمُ تمہارارب اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيْ جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا
السَّمٰوٰتِ آسمان[جمع] وَالْاَرْضَ اور زمین فِيْ میں سِتَّةِ چھ اَيَّامٍ دن ثُمَّ
پھر اسْتَوٰى مستوی ہوا عَلَى پر الْعَرْشِ عرش يُغْشِي ڈھانپ دیتا ہے الَّيْلَ
رات کو النَّهَارَ دن سے يَطْلُبُهٗ وہ رات اس دن کو آدبوچتی ہے حَثِيْثًا جلدی
جلدی / دوڑتے ہوئے وَّالشَّمْسَ اور سورج وَالْقَمَرَ اور چاند وَالنُّجُوْمَ اور
ستارے مُسَخَّرٰتٍ تابع / کام میں لگے ہوئے بِاَمْرِهٖ اس کے حکم سے اَلَا یاد
رکھو لَهُ اس کے لیے الْخَلْقُ تخلیق وَالْاَمْرُ اور حکومت تَبٰرَكَ برکت والا ہے
اللّٰهُ اللہ تعالیٰ رَبُّ رب الْعٰلَمِيْنَ تمام جہان

بیشک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا۔ پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ دن کو رات سے ڈھانپ دیتا ہے، جو اسے جلدی جلدی آدبوچتی ہے۔ اور اسی نے چاند، سورج اور ستارے پیدا کیے جو سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو! تخلیق اور حکومت اسی کا کام ہے۔ وہ اللہ بڑی برکت والا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾

اُدْعُوْا پکارو رَبَّكُمْ تمہارا رب تَضَرُّعًا گڑگڑا کر وَّخُفْيَةً اور چپکے چپکے اِنَّهٗ
بیشک وہ لَا يُحِبُّ پسند نہیں فرماتا الْمُعْتَدِيْنَ حد سے گزر جانے والے

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو۔ بیشک وہ حد سے گزر جانے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

وَ اور لَا تُفْسِدُوْا نہ فساد مچاؤ فِي میں الْاَرْضِ زمین بَعْدَ بعد اِصْلَاحِهَا اس کی درستی وَادْعُوْهُ اور اسے پکارو خَوْفًا ڈرتے ہوئے وَّطَمَعًا اور امید رکھتے ہوئے اِنَّ بیشک رَحْمَتَ رحمت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ قَرِيْبٌ نزدیک مِّنَ سے الْمُحْسِنِيْنَ صاحبِ احسان لوگ / نیکی کرنے والے

زمین میں درستی کے بعد فساد نہ مچاؤ۔ اور اپنے رب کو یوں پکارو کہ خوف بھی ہو اور امید بھی۔ بیشک اللہ کی رحمت صاحبِ احسان لوگوں کے بہت نزدیک ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (٥٧)

وَهُوَ اور وہ الَّذِيْ جو يُرْسِلُ بھیجتا ہے الرِّيٰحَ ہوائیں بُشْرًا خوشخبری دینے والی بَيْنَ يَدَيْ آگے آگے رَحْمَتِهٖ اس کی رحمت [بارش] حَتّٰى یہاں تک کہ اِذَاۤ جب اَقَلَّتْ وہ اٹھالائیں سَحَابًا بادل ثِقَالًا بھاری سُقْنٰهُ ہم نے انہیں ہانک دیا لِبَلَدٍ کسی شہر کی طرف مَّيِّتٍ مردہ فَاَنْزَلْنَا پھر ہم نے نازل کیا بِهِ اس سے الْمَآءَ پانی فَاَخْرَجْنَا پھر ہم نے نکالا بِهٖ اس سے مِنْ سے كُلِّ الثَّمَرٰتِ ہر قسم کے پھل كَذٰلِكَ اسی طرح نُخْرِجُ ہم نکالیں گے الْمَوْتٰى مردے لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَذَكَّرُوْنَ نصیحت حاصل کرو

اور وہی ہے جو ہواؤں کو بارانِ رحمت کے آگے آگے خوشخبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پانی سے لدے بادل کو اٹھالیتی ہیں تو ہم اسے کسی مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے پانی نازل کرتے ہیں اور پھر ہم اس کے ذریعے ہر قسم کے پھل نکال لاتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو بھی زندہ کر کے نکالیں گے شاید تم [ان مشاہدات سے] نصیحت حاصل کرو۔

وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِىْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَالْبَلَدُ اورزمین الطَّيِّبُ اچھی يَخْرُجُ نکلتا ہے نَبَاتُهٗ اس کی پیداوار بِاِذْنِ حکم سے رَبِّهٖ اس کارب وَالَّذِىْ اور وہ جو خَبُثَ خراب ہو/گندی ہو لَا يَخْرُجُ نہیں نکلتا اِلَّا مگر نَكِدًا گھٹیا/ناقص كَذٰلِكَ اسی طرح نُصَرِّفُ ہم مختلف انداز سے بیان کرتے ہیں الْاٰيٰتِ نشانیاں لِقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے يَّشْكُرُوْنَ جو شکر ادا کرتے ہیں

اچھی زمین سے اس کے رب کے حکم سے خوب پیداوار نکلتی ہے اور خراب زمین سے صرف ناقص پیداوار ہی نکلتی ہے۔ ہم اسی طرح شکر گزار لوگوں کے لیے مختلف انداز میں نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

لَقَدْ البتہ یقیناً اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجا نُوْحًا نوح[علیہ السلام] اِلٰى طرف قَوْمِهٖ اس کی قوم فَقَالَ تو اس نے کہا يٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا تم سب عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَا نہیں لَكُمْ تمہارے لیے مِّنْ کوئی اِلٰهٍ معبود غَيْرُهٗ اس کے سوا اِنِّىْۤ بیشک میں اَخَافُ ڈرتا ہوں عَلَيْكُمْ تم پر عَذَابَ عذاب يَوْمٍ ایک دن عَظِيْمٍ بڑا

بیشک ہم نے نوح[علیہ السلام] کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، چنانچہ انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ یقین جانو مجھے تم پر ایک سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾

قَالَ کہا اَلْمَلَاُ سرداروں نے مِنْ سے قَوْمِهٖٓ اس کی قوم اِنَّا بیشک ہم لَنَرٰىكَ البتہ تمہیں دیکھ رہے ہیں فِيْ میں ضَلٰلٍ گمراہی مُّبِيْنٍ کھلی

ان کی قوم کے سرداروں نے کہا: تم یقین جانو! ہم تمہیں دیکھ رہے ہیں کہ تم صریح گمراہی میں مبتلا ہو۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٦١)

قَالَ فرمایا يٰقَوْمِ اے میری قوم لَيْسَ نہیں بِيْ میرے ساتھ ضَلٰلَةٌ کوئی گمراہی وَّلٰكِنِّيْ اور لیکن میں رَسُوْلٌ بھیجا ہوا مِّنْ سے رَّبِّ رب الْعٰلَمِيْنَ تمام جہان

انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! میرے ساتھ کوئی گمراہی نہیں لگی ہوئی، بلکہ میں تو تمام جہانوں کے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (٦٢)

اُبَلِّغُكُمْ میں تمہیں پہنچاتا ہوں رِسٰلٰتِ پیغامات رَبِّيْ میرا رب وَاَنْصَحُ اور میں نصیحت کرتا ہوں لَكُمْ تمہیں وَاَعْلَمُ اور میں جانتا ہوں مِنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَا جو لَا تَعْلَمُوْنَ تم نہیں جانتے

میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں، تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٦٣)

اَوَعَجِبْتُمْ کیا تمہیں عجیب لگا اَنْ کہ جَآءَكُمْ تمہارے پاس آگئی ذِكْرٌ نصیحت مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب عَلٰى پر رَجُلٍ ایک آدمی مِّنْكُمْ تم میں سے

لِيُنْذِرَكُمْ تاکہ وہ تمہیں ڈرائے وَلِتَتَّقُوْا اور تاکہ تم بچ جاؤ وَلَعَلَّكُمْ اور تاکہ
تم تُرْحَمُوْنَ تم پر رحم کیا جائے

کیا تمہیں یہ بات عجیب لگتی ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی نصیحت تم ہی میں
سے ایک آدمی کے پاس آگئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تم بچ جاؤ اور تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ (٦٤)

فَكَذَّبُوْهُ پھر انہوں نے اسے جھٹلا دیا فَاَنْجَيْنٰهُ تو ہم نے اسے بچالیا وَالَّذِيْنَ اور
جو لوگ مَعَهٗ اس کے ساتھ فِي میں الْفُلْكِ کشتی وَ اور اَغْرَقْنَا ہم نے غرق
کردیا الَّذِيْنَ ان لوگوں کو جو كَذَّبُوْا جھٹلاتے تھے بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو اِنَّهُمْ
بیشک وہ كَانُوْا تھے قَوْمًا لوگ عَمِيْنَ اندھے

پھر بھی ان لوگوں نے اسے جھٹلا دیا۔ آخر کار ہم نے اسے اور کشتی میں اس کے ساتھ
موجود لوگوں کو بچالیا اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کردیا جو ہماری آیات کو جھٹلاتے
تھے۔ یقیناً وہ لوگ اندھے تھے۔

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (٦٥)

وَاِلٰى اور طرف عَادٍ عاد اَخَاهُمْ ان کے بھائی هُوْدًا ہود [علیہ السلام] قَالَ
فرمایا يٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَا نہیں لَكُمْ
تمہارا مِّنْ کوئی اِلٰهٍ معبود غَيْرُهٗ اس کے سوا اَفَلَا تَتَّقُوْنَ تو کیا تم ڈرتے نہیں

اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ
تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر بھی تم ڈرتے نہیں؟

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ

الْكٰذِبِيْنَ (٦٦)

قَالَ کہنے لگے الْمَلَاُ سردار الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر کیا تھا مِنْ سے قَوْمِهٖٓ اس کی قوم اِنَّا بیشک ہم لَنَرٰكَ البتہ تمہیں دیکھ رہے ہیں فِيْ میں سَفَاهَةٍ حماقت / بے وقوفی وَّ اور اِنَّا بیشک ہم لَنَظُنُّكَ البتہ تمہیں سمجھتے ہیں مِنَ سے الْكٰذِبِيْنَ جھوٹے

ان کی قوم کے کافر سردار کہنے لگے: یقیناً ہم دیکھ رہے ہیں کہ تم حماقت میں مبتلا ہو اور بلاشبہ ہم تمہیں جھوٹا ہی سمجھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٦٧)

قَالَ فرمایا يٰقَوْمِ اے میری قوم لَيْسَ نہیں بِيْ میرے ساتھ سَفَاهَةٌ کوئی حماقت وَّلٰكِنِّيْ اور لیکن میں رَسُوْلٌ بھیجا ہوا مِّنْ سے رَّبِّ رب الْعٰلَمِيْنَ تمام جہان

انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! مجھے کوئی حماقت لاحق نہیں ہوئی، بلکہ میں تو تمام جہانوں کے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ (٦٨)

اُبَلِّغُكُمْ میں تمہیں پہنچاتا ہوں رِسٰلٰتِ پیغامات رَبِّيْ میرا رب وَاَنَا اور میں لَكُمْ تمہارا نَاصِحٌ خیر خواہ اَمِيْنٌ بھروسہ مند

میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہارا بھروسہ مند خیر خواہ ہوں۔

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصّْطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (٦٩)

اَوَعَجِبْتُمْ کیا تمہیں عجیب لگا اَنْ کہ جَآءَكُمْ تمہارے پاس آگئی ذِكْرٌ نصیحت

مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب عَلٰی پر رَجُلٍ ایک آدمی مِّنْكُمْ تم میں سے

لِيُنْذِرَكُمْ تاکہ وہ تمہیں خبر دار کرے وَاذْكُرُوْٓا اور یاد کرو اِذْ جب جَعَلَكُمْ

اس نے تمہیں بنادیا خُلَفَآءَ جانشین مِنْۢ بَعْدِ بعد قَوْمِ قوم نُوْحٍ نوح [علیہ

السلام] وَّ اور زَادَكُمْ اور اس نے تمہیں زیادہ کر دیا فِي میں الْخَلْقِ خلقت

بَصْۜطَةً پھیلاؤ فَاذْكُرُوْٓا لہٰذا تم یاد کرو اٰلَآءَ نعمتیں اللّٰهِ اللہ تعالیٰ لَعَلَّكُمْ تاکہ

تم تُفْلِحُوْنَ کامیاب ہو جاؤ

کیا تمہیں یہ بات عجیب لگتی ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی نصیحت تم میں سے ہی آدمی پر آچکی ہے تاکہ وہ تمہیں خبر دار کرے۔ اور یاد کرو اس وقت کو جب کہ اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنا دیا اور تمہارا جسمانی ڈیل ڈول بھی زیادہ کر دیا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (٧٠)

قَالُوْٓا کہنے لگے اَجِئْتَنَا کیا تم ہمارے پاس آئے ہو لِنَعْبُدَ کہ ہم عبادت کریں

اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَحْدَهٗ صرف وہ اکیلا وَ اور نَذَرَ ہم چھوڑ دیں مَا جسے كَانَ يَعْبُدُ

پوجا کرتے تھے اٰبَآؤُنَا ہمارے آباء واجداد فَاْتِنَا تو تم ہم پر لے آؤ بِمَا اسے جو

تَعِدُنَآ تم ہمیں ڈراتے ہو اِنْ اگر كُنْتَ تم ہو مِنَ سے الصّٰدِقِيْنَ سچے لوگ

وہ بولے: کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں ان سب کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟ اچھا، اگر تم سچے ہو تو ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (٧١)

قَالَ فرمایا قَدْ بلاشبہ وَقَعَ واقع ہو چکا ہے / طے ہو چکا ہے عَلَيْكُمْ تم پر مِّنْ سے
رَّبِّكُمْ تمہارارب رِجْسٌ عذاب وَّغَضَبٌ اور غصہ / غضب اَتُجَادِلُوْنَنِيْ کیا
تم مجھ سے بحث کرتے ہو فِيْٓ بارے میں اَسْمَآءٍ نام [جمع] سَمَّيْتُمُوْهَآ تم نے انہیں
رکھ لیا ہے اَنْتُمْ تم وَاٰبَآؤُكُمْ اور تمہارے آباء واجداد مَّا نَزَّلَ نازل نہیں کی
اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِهَا اس کی مِنْ کوئی سُلْطٰنٍ دلیل / سند فَانْتَظِرُوْٓا تو تم انتظار
کرو اِنِّيْ بیشک میں مَعَكُمْ تمہارے ساتھ مِّنَ سے الْمُنْتَظِرِيْنَ انتظار کرنے
والے

انہوں نے فرمایا: اب تو تم پر تمہارے رب کا عذاب اور غصہ آنا طے شدہ ہے۔ کیا تم مجھ سے ان ناموں پر بحث کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے خود رکھے ہوئے ہیں؟ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے کوئی دلیل بھی نازل نہیں کی۔ چلو! تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ
مَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ (٧٢)

فَاَنْجَيْنٰهُ پھر ہم نے اسے بچا لیا وَالَّذِيْنَ اور ان کو جو مَعَهٗ اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ رحمت سے مِّنَّا اپنی طرف سے وَقَطَعْنَا اور ہم نے کاٹ ڈالی دَابِرَ جڑ
الَّذِيْنَ وہ لوگ جو كَذَّبُوْا جھٹلاتے تھے بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو وَمَا كَانُوْا اور
وہ نہ تھے مُؤْمِنِيْنَ ماننے والے

پھر ہم نے ہود [علیہ السلام] کو اور ان کے ساتھ موجود لوگوں کو اپنی رحمت کے باعث نجات دے دی اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ ڈالی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ

ماننے والے نہ تھے۔

وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاھُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ؕ قَدْ جَآءَتْکُمْ بَیِّنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ ھٰذِہٖ نَاقَۃُ اللّٰہِ لَکُمْ اٰیَۃً فَذَرُوْھَا تَاْکُلْ فِیْٓ اَرْضِ اللّٰہِ وَلَا تَمَسُّوْھَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَکُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (۷۳)

وَ اور اِلٰی طرف ثَمُوْدَ ثمود اَخَاھُمْ ان کے بھائی صٰلِحًا صالح [علیہ السلام] قَالَ فرمایا یٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰہَ اللہ تعالیٰ مَا نہیں لَکُمْ تمہارا مِّنْ کوئی اِلٰہٍ معبود غَیْرُہٗ اس کے سوا قَدْ بلاشبہ جَآءَتْکُمْ تمہارے پاس آچکی ہے بَیِّنَۃٌ واضح دلیل مِّنْ سے رَّبِّکُمْ تمہارا رب ھٰذِہٖ یہ نَاقَۃُ اونٹنی اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کی لَکُمْ تمہارے لیے اٰیَۃً ایک نشانی فَذَرُوْھَا تو اسے چھوڑے رکھو تَاْکُلْ کہ وہ کھاتی رہے فِیْٓ میں اَرْضِ زمین اللّٰہِ اللہ تعالیٰ وَ اور لَا تَمَسُّوْھَا اسے ہاتھ نہ لگانا بِسُوْٓءٍ برائی سے فَیَاْخُذَکُمْ ورنہ تمہیں آپکڑے گا عَذَابٌ عذاب اَلِیْمٌ دردناک

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح [علیہ السلام] کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل آچکی ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے، لٰہذا تم اسے چھوڑے رکھو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے۔ اور اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب آپکڑے گا۔

وَاذْکُرُوْٓا اِذْ جَعَلَکُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَکُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُھُوْلِھَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْکُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰہِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ (۷۴)

وَاذْكُرُوْٓا اوریادکرو اِذْ جب جَعَلَكُمْ اس نے تمہیں بنادیا خُلَفَآءَ جانشین
مِنْۢ بَعْدِ بعد عَادٍ عاد وَّ اور بَوَّاَكُمْ اس نے تمہیں بسادیا فِي میں الْاَرْضِ
زمین تَتَّخِذُوْنَ تم بناتے ہو مِنْ سے سُهُوْلِهَا اس کی ہموار جگہ قُصُوْرًا محلات
وَّتَنْحِتُوْنَ اور تم تراشتے ہو الْجِبَالَ پہاڑ بُيُوْتًا مکانات فَاذْكُرُوْٓا لہٰذا یاد
رکھو اٰلَآءَ نعمتیں اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَلَا تَعْثَوْا اور مت پھرو فِي میں الْاَرْضِ زمین
مُفْسِدِيْنَ فساد مچانے والے

اور یاد کرو وہ وقت جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں قومِ عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں یوں بسادیا کہ تم اس کے ہموار حصوں پر محلات بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بنالیتے ہو۔ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (۷۵)

قَالَ کہنے لگے الْمَلَاُ سردار الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے اسْتَكْبَرُوْا تکبر کیا تھا مِنْ
سے قَوْمِهٖ اس کی قوم لِلَّذِيْنَ ان لوگوں سے جو اسْتُضْعِفُوْا کمزور سمجھے جاتے
تھے لِمَنْ ان سے جو اٰمَنَ ایمان لائے تھے مِنْهُمْ ان میں سے اَتَعْلَمُوْنَ کیا
تم جانتے ہو اَنَّ کہ صٰلِحًا صالح [علیہ السلام] مُّرْسَلٌ بھیجا ہوا مِّنْ سے رَّبِّهٖ
اس کا رب قَالُوْٓا وہ بولے اِنَّا بیشک ہم بِمَآ اس پر جو اُرْسِلَ اسے بھیجا گیا بِهٖ اس
کے ساتھ مُؤْمِنُوْنَ ایمان رکھنے والے

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کمزور اہلِ ایمان سے کہا: کیا تمہیں یقین ہے کہ صالح اپنے رب کا رسول ہے؟ انہوں نے جواب دیا: بیشک جو پیغام دے کر اسے بھیجا گیا ہے، ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (٧٦)

قَالَ کہنے لگے الَّذِيْنَ وہ جنھوں نے اسْتَكْبَرُوْٓا تکبر کیا تھا اِنَّا بیشک ہم بِالَّذِيْٓ وہ جو اٰمَنْتُمْ تم ایمان لائے ہو بِهٖ اس پر كٰفِرُوْنَ منکرین

متکبر سرداروں نے کہا: تم جس چیز پر ایمان لائے ہو، ہم تو اسے نہیں مانتے۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (٧٧)

فَعَقَرُوا پھر انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں النَّاقَةَ اونٹنی وَعَتَوْا اور انہوں نے سرکشی کی عَنْ سے اَمْرِ حکم رَبِّهِمْ ان کا رب وَقَالُوْا اور کہنے لگے يٰصٰلِحُ اے صالح ائْتِنَا لے آؤ بِمَا وہ جس کی تَعِدُنَآ تم ہمیں دھمکی دیتے ہو اِنْ اگر كُنْتَ تم ہو مِنَ سے الْمُرْسَلِيْنَ رسول [جمع]

پھر انہوں نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے اور اپنے رب کے حکم سے حد درجہ سرکشی کی اور کہنے لگے: اے صالح! اگر تم رسول ہو تو لے آؤ وہ عذاب جس کی ہمیں دھمکی دیتے ہو۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (٧٨)

فَاَخَذَتْهُمُ چنانچہ انہیں آپکڑا الرَّجْفَةُ زلزلہ فَاَصْبَحُوْا تو وہ پڑے رہ گئے فِيْ میں دَارِهِمْ ان کے گھر جٰثِمِيْنَ اوندھے منہ

چنانچہ زلزلے نے انہیں آپکڑا، تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ (٧٩)

فَتَوَلّٰى پھر منہ موڑلیا عَنْهُمْ ان سے وَقَالَ اور فرمانے لگے يٰقَوْمِ اے میری قوم لَقَدْ البتہ یقیناً اَبْلَغْتُكُمْ میں نے تمھیں پہنچادیا تھا رِسَالَةَ پیغام رَبِّيْ میرا

رب وَنَصَحْتُ اور میں نے خیر خواہی کی لَكُمْ تمہاری وَلٰكِنْ اور لیکن لَّا تُحِبُّوْنَ تم پسند نہیں کرتے النّٰصِحِیْنَ خیر خواہ[جمع]

پھر صالح[علیہ السلام] ان سے منہ موڑ کر چل دیے اور فرمانے لگے: اے میری قوم! میں نے تو تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچادیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تمہیں تو خیر خواہ اچھے ہی نہیں لگتے تھے۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ (۸۰)

وَلُوْطًا اور لوط[علیہ السلام] اِذْ جب قَالَ فرمایا لِقَوْمِهٖۤ اپنی قوم سے اَتَاْتُوْنَ کیا تم کرتے ہو الْفَاحِشَةَ بے حیائی مَا سَبَقَكُمْ تم سے پہلے نہیں کی بِهَا ایسی مِنْ اَحَدٍ کسی نے مِّنَ سے الْعٰلَمِیْنَ تمام جہان

اور ہم نے لوط[علیہ السلام] کو بھی بھیجا، یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: کیا تم ایسی فحاشی کا ارتکاب کرتے ہو جو دنیا جہان میں تم سے پہلے کسی نے بھی نہیں کی؟

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (۸۱)

اِنَّكُمْ بیشک تم لَتَاْتُوْنَ البتہ جاتے ہو الرِّجَالَ مرد[جمع] شَهْوَةً شہوت سے مِّنْ دُوْنِ چھوڑ کر النِّسَآءِ عورتیں بَلْ بلکہ اَنْتُمْ تم قَوْمٌ لوگ مُّسْرِفُوْنَ حد سے گزر جانے والے

تم عورتوں کے بجائے مردوں سے جنسی خواہش پوری کرتے ہو؟ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم حد سے گزری ہوئی قوم ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (۸۲)

وَمَا اورنہ كَانَ تھا جَوَابَ جواب قَوْمِهٖٓ اس کی قوم اِلَّآ مگر اَنْ یہ قَالُوْٓا وہ بولے اَخْرِجُوْهُمْ انہیں نکال دو مِّنْ سے قَرْيَتِكُمْ تمہاری بستی اِنَّهُمْ بیشک وہ اُنَاسٌ لوگ يَّتَطَهَّرُوْنَ پاکباز بنے پھرتے ہیں

اور ان کی قوم سے کوئی جواب نہ بن پڑا سوائے یہ کہنے کے کہ: نکالو ان لوگوں کو اپنی بستی سے، یہ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ پھر ہم نے اسے بچالیا وَاَهْلَهٗٓ اور اس کے گھر والوں کو اِلَّآ مگر امْرَاَتَهٗ اس کی بیوی كَانَتْ وہ تھی مِنَ سے الْغٰبِرِيْنَ پیچھے رہ جانے والے

پھر ہم نے لوط [علیہ السلام] اور اس کے اہلِ خانہ کو بچالیا ماسوائے اس کی بیوی کے، جو کہ پیچھے رہ جانے والوں میں رہ گئی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

وَاَمْطَرْنَا اور ہم نے بارش برسائی عَلَيْهِمْ ان پر مَّطَرًا ایک خاص بارش فَانْظُرْ تو دیکھو كَيْفَ کیسا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام الْمُجْرِمِيْنَ مجرمین

اور ہم نے ان پر [پتھروں کی] ایک خاص بارش برسا دی۔ دیکھو ذرا! مجرموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

وَ اور اِلٰى طرف مَدْيَنَ مدین اَخَاهُمْ ان کے بھائی شُعَيْبًا شعیب [علیہ السلام] قَالَ فرمایا يٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ

مَا نہیں لَكُمْ تمہارا مِّنْ کوئی اِلٰهٍ معبود غَيْرُهٗ اس کے سوا قَدْ يقيناً
جَآءَتْكُمْ تمہارے پاس آچکی ہے بَيِّنَةٌ ایک روشن دلیل مِّنْ سے رَّبِّكُمْ
تمہارارب فَاَوْفُوا لہٰذا پوراکرو الْكَيْلَ ناپ وَالْمِيْزَانَ اورتول وَلَا تَبْخَسُوا
اورمت گھٹاؤ النَّاسَ لوگ اَشْيَآءَهُمْ ان کی چیزیں وَلَا تُفْسِدُوْا اورفسادنہ
مچاؤ فِي میں الْاَرْضِ زمین بَعْدَ بعد اِصْلَاحِهَا اس کی درستی ذٰلِكُمْ یہ خَيْرٌ
بہتر لَّكُمْ تمہارے حق میں اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو مُّؤْمِنِيْنَ ماننے والے

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب [علیہ السلام] کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے۔ لہٰذا ناپ تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر مت دیا کرو اور زمین کی درستی کے بعد فساد مت پھیلاؤ۔ اگر تم مان لو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (٨٦)

وَلَا تَقْعُدُوْا اورمت بیٹھو بِكُلِّ ہر صِرَاطٍ راستہ تُوْعِدُوْنَ تم ڈراتے ہو
وَتَصُدُّوْنَ اورتم روکتے ہو عَنْ سے سَبِيْلِ راستہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَنْ اسے جو
اٰمَنَ ایمان لے آئے بِهٖ اس پر وَتَبْغُوْنَهَا اورتم اس میں تلاش کرتے ہو عِوَجًا
کجی وَاذْكُرُوْٓا اوریادکرو اِذْ جب كُنْتُمْ تم تھے قَلِيْلًا تھوڑے فَكَثَّرَكُمْ
پھراس نے تمہیں زیادہ کردیا وَانْظُرُوْا اوردیکھو كَيْفَ کیسا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ
انجام الْمُفْسِدِيْنَ فساد کرنے والے

اور ہر راستے پر یوں نہ بیٹھا کرو کہ اہلِ ایمان کو ڈراؤ دھمکاؤ اور اللہ کی راہ سے روکتے رہو

اور اس میں کجی تلاش کرتے رہو۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ تم تھوڑے سے تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں زیادہ کر دیا۔ اور یہ بھی دیکھو کہ فسادیوں کا کیا انجام ہوا ہے۔

وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (۸۷)

وَاِنْ اور اگر كَانَ ہے طَآئِفَةٌ ایک گروہ مِّنْكُمْ تم سے اٰمَنُوْا ایمان لے آیا بِالَّذِيْٓ اس چیز پر جو اُرْسِلْتُ مجھے بھیجا گیا ہے بِهٖ اس کے ساتھ وَطَآئِفَةٌ اور ایک گروہ لَّمْ يُؤْمِنُوْا ایمان نہیں لایا فَاصْبِرُوْا تو تم صبر کرو حَتّٰى یہاں تک کہ يَحْكُمَ فیصلہ کردے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بَيْنَنَا ہمارے درمیان وَهُوَ اور وہ خَيْرُ سب سے بہتر الْحٰكِمِيْنَ فیصلہ کرنے والے

اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس دین پر ایمان لے آیا ہے جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا تو صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہمارے درمیان فیصلہ فرمادے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔